The Gospel
as Recorded in the
Book of

John

This is the Resultant Translation Work
of God's Servant

Henry Martyn

Hindustani / Urdu
Persian Text Type

Originally From the
British and Foreign Bible Society
of
1842

Note: This is an unedited Photo reproduction of The Gospel of John which is extracted from the New Testament and therefore begins at the end of the Gospel of Luke which appears as page 183 but is page 2 here.

Note: Pages 207 and 208 are Reversed and read 702 and 802 respectively

دن مردون مین سے جي اُٹھے * ٤٧ و یروشالم سے لیکے ساري قومون مین
توبہ اور گناهون کي معافي کي اُسکے نام پر منادي کي جاے * ٤٨ اور
تم اُن باتون کے گواہ هو * ٤٩ اور دیکھو اپنے باپ کے وعدے کو مین
تم پر بهیجتا هون لیکن تم جب تک آسمان سے قوت نپاؤ یروشالم کے شہر
مین ٹهہرو *
٥٠ تب وے اُنهین وهان سے باهر بیت عنیا تک لیگیا اور اپنے هاتھ
اُٹها کے اُنهین برکت دي * ٥١ اور ایسا هوا کہ جب وہ اُنهین برکت
دیرہا تها اُنسے جدا هوا اور آسمان پر گیا * ٥٢ اور وے اُسکو سجدہ
کر کے بڑي خوشي سے یروشالم کو پهرے * ٥٣ اور همیشہ هیکل مین
خدا کي تعریف اور شکر کرتے رهے * آمین *

یوحن کي انجیل

پہلا باب

١ ابتدا مین کلام تها اور کلام خدا کے ساتھ تها اور کلام خدا تها *
٢ یهي ابتدا مین خدا کے ساتھ تها * ٣ سب چیزین اس سے موجود
هوئین اور موجودات مین بغیر اُسکے کوئي چیز موجود نهین هوئي *
٤ زندگي اُس مین تهي اور وہ زندگي انسان کا نور تهي * ٥ اور وہ
نور تاریکي مین چمکتا هے اور تاریکي تے اُسے دریافت نہ کیا *
٦ ایک شخص خدا کي طرف سے بهیجا گیا تها اُسکا نام یوحن تها * ٧ یہہ
گواهي کے لئے آیا کہ نور پر گواهي دے تا کہ سب اُسکے سبب سے ایمان
لاوین * ٨ وہ نور نہ تها پر نور پر گواهي دینے آیا تها *
٩ سچا نور وہ تها جو دنیا مین آکے هر ایک آدمي کو روشن کرتا هے *
١٠ وہ جہان مین تها اور جہان اُسي سے موجود هوا اور جہان نے اُسے

نہ جانا * ۱۱ وہ اپنون پاس آیا اور اپنون نے اُسے قبول نکیا * ۱۲ لیکن
جتنون نے اُسے قبول کیا اُسنے اُنھین اقتدار بخشا کہ خدا کے فرزند
ہون یعنے اُنھین جو اُسکے نام پر ایمان لاتے ھین * ۱۳ وے نہ لہو سے
نہ جسم کی خواھش سے نہ آدمی کے قصد سے بلکہ خدا سے پیدا ھوئے
ھین * ۱۴ اور کلام مجسم ھوا اور وہ فضل اور راستی سے بھرپور ھوکے
ھمارے درمیان رھا اور ھم نے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسے باپ کے
اکلوتے کا جلال *
۱۵ یوحنا نے اُسکی بابت گواھی دی اور پکار کے کہا یہہ وھی ھی
جسکا ذکر مین کرتا تھا کہ میرے پیچھے آنے والا تھا مجھہ سے مقدم ھوا
ھی کیونکہ وہ مجھہ سے پہلے تھا * ۱۶ اور اُسکی بھرپوری سے
ھم سب نے پایا اور فضل پر فضل پایا * ۱۷ اِس لئے کہ شریعت موسی
کی معرفت سے دی گئی مگر فضل اور راستی یسوع مسیح سے پہنچی *
۱۸ خدا کو کسی نے کبھی ندیکھا اکلوتے بیٹے نے جو باپ کی گود مین
ھی اُسی نے بتلا دیا *
۱۹ یوحنا کی گواھی یہہ تھی جب کہ یہودیون نے یروشالم سے کاھنون
اور لیویون کو بھیجا کہ اُس سے پوچھین کہ تو کون ھی * ۲۰ اور اُسنے
اقرار کیا اور انکار نکیا بلکہ اقرار کیا کہ مین مسیح نہین * ۲۱ اور
اُنھون نے اُس سے پوچھا پس تو کون ھی کیا تو ایلیا ھی اُسنے کہا
مین نہین ھون پس آیا تو وہ نبی ھی اُسنے جواب دیا نہین * ۲۲ تب
اُنھون نے اسے کہا کہ تو کون ھی تا کہ ھم اُنھین جنھون نے ھم کو
بھیجا کچھہ جواب دین تو اپنے حق مین کیا کہتا ھی * ۲۳ اُسنے
کہا کہ جیسا اشعیا نبی نے کہا مین بیابان مین ایک پکارنے والے کی
آواز ھون کہ خدا کی راہ کو درست کرو * ۲۴ اور وے جو بھیجے تھے
فروسیون مین سے تھے * ۲۵ اور اُنھون نے اُس سے سوال کیا اور کہا کہ
اگر تو نہ مسیح ھی نہ ایلیا اور نہ وہ نبی پھر کیون باپتسما دیتا ھی *
۲۶ یوحنا نے جواب مین اُنھین کہا کہ مین پانی سے باپتسما دیتا ھون
پر تمھارے درمیان ایک کھڑا ھی جسے تم نہین جانتے * ۲۷ یہہ وھی

هی جو میرے پیچھے آتا هی جو مجهه سے مقدم هوا هی جسکي
جوتي کا تسمه کهولنے کے مین لایق نهین هون * ۲۸ بیت عبرا مین یردن
کے پار جهان یوحنا بپتسما دیتا تها یے باتین واقع هوئین *
۲۹ دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکها اور کها
دیکهو خدا کا بره جو جهان کا گناه اُٹها لیجاتا هی * ۳۰ یهه وهي هی
جسکے حق مین مین نے کها که ایک مرد میرے پیچھے آتا هی جو مجهه
سے مقدم هوا کیونکه وه مجهه سے پهلے تها * ۳۱ اور مین تو اُسے
نه جانتا تها پر اِسلیئے مین پاني سے بپتسما دیتا آیا تاکه وه بني اسرائیل
پر ظاهر هووے * ۳۲ اور یوحنا نے یهه کهه کے گواهي دي که مین نے
روح کو کبوتر کیطرح آسمان سے اُترتے دیکها اور وه اُسپر ٹههري *
۳۳ اور مین اُسے نه جانتا تها پر جس نے مجهے بهیجا که پاني سے بپتسما
دون اُسنے مجهے کها که جسپر تو روح کو اُترتے اور اُسپر ٹههرتے دیکهے
وه وهي هی جو روح قدس سے بپتسما دیتا هی * ۳۴ سو مین نے
دیکها اور گواهي دي که یهي خدا کا بیٹا هی *
۳۵ پهر دوسرے دن یوحنا اور دو اُسکے شاگردون مین سے کهڑے تهے *
۳۶ تب یسوع کو چلتے دیکهکر کها دیکهو خدا کا بره * ۳۷ اور اُن
دو شاگردون نے اُسکا کلام سُنا اور یسوع کے پیچھے هو لیئے * ۳۸ تب
یسوع نے منهه پهیر کے اُنهین پیچھے آتے دیکهکر اُنکو کها تم کیا
ڈهونڈهتے هو اُنهون نے اُسے کها اے ربي یعنے اے اُستاد تو کهان
رهتا هی * ۳۹ اُسنے اُنهین کها چلو دیکهو پس وے آئے اور جهان
وه رهتا تها دیکها اور اُس روز اُسکے ساتهه رهے اور یهه دسوین ساعت
کے قریب تها * ۴۰ ایک اِن دومین سے جنهون نے یوحنا کي سني
اُسکے پیچھے هو لیئے شمعون پطرس کا بهائي اندریاس تها * ۴۱ اُسنے پهلے
اپنے بهائي شمعون کو پایا اور اُسے کها که هم نے مسیح کو جسکا ترجمه
کرسطوس هی پایا * ۴۲ تب وه اُسے یسوع پاس لایا اور یسوع نے
اُسپر نگاه کرکے کها که تو یونا کا بیٹا شمعون هی تو کیفا کهلائیگا جسکا
ترجمه پطرس هی *

۴۳ دوسرے دن یسوع نے چاہا کہ گلیل مین جاوے پھر فیلپ کو
پاکے کہا میرے پیچھے چل * ۴۴ فیلپ بیت‌صیدا کا جو اندریا اور پطھر کا
شہر ھی باشندہ تھا * ۴۵ فیلپ نے ناثانائیل کو پایا اور کہا کہ جسکا
ذکر موسی نے توریت اور نبیون نے کیا ھی ھم نے اُسے پایا وہ
یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ھی * ۴۶ ناثانائیل نے اُسے کہا کیا کوئی
اچھی چیز ناصرہ سے نکل سکتی ھی فیلپ نے اُسے کہا آ دیکھہ *
۴۷ یسوع نے ناثانائیل کو اپنی طرف آتے دیکھکر اُسکے حق مین کہا
دیکھو سچا اسرائیلی جس مین مکر نہین ھی * ۴۸ ناثانائیل نے اُسے
کہا تو مجھے کہان سے جانتا ھی یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اُس
سے پہلے کہ فیلپ نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تھا مین
نے تجھے دیکھا * ۴۹ ناثانائیل نے جواب مین اُسے کہا ربی جو خدا کا
بیٹا تو اسرائیل کا بادشاہ ھی * ۵۰ یسوع نے جواب دیا کیا تو اِسلئے
ایمان لاتا ھی کہ مین نے تجھے کہا کہ مین نے تجھے انجیر کے درخت
تلے دیکھا تو اُنسے بڑی باتین دیکھیگا * ۵۱ پھر اُسنے اُسے کہا مین تمسے
سچ سچ کہتا ھون کہ تم آپ سے آسمان کو کھلا اور خدا کے فرشتون کو
اوپر جاتے اور ابن آدم پر نازل ھوتے دیکھوگے *

دوسرا باب

۱ اور تیسرے دن قانائے گلیل مین کسیکا بیاہ ھوا اور یسوع کی مان
وھان تھی * ۲ اور یسوع اور اُسکے شاگرد بھی اُس بیاہ مین بلائے گئے
تھے * ۳ اور جب دہن گھٹ گئی یسوع کی مان نے اُسے کہا کہ اُن کے
پاس دہن نرھی * ۴ یسوع نے اُسے کہا کہ ای عورت مجھہ سے تجھہ
سے کیا کام میرا وقت ھنوز نہین آیا * ۵ اُسکی مان نے خادمون کو
کہا جو کچھہ وہ تمھین کہے تم اُسپر عمل کرو * ۶ اور وھان پتھر کے
چھہ مٹکے طہارت کے لئے یہودیون کے دستور کے موافق دھرے تھے
کہ ھرایک مین دو تین من کی سمائی تھی * ۷ یسوع نے اُنھین کہا
مٹکون مین پانی بھرو سو اُنھون نے اُنکو لبالب بھرا * ۸ پھر اُسنے

اُنھین کہا کہ اب نکالو اور مجلس کے سردار پاس لیجاو اور وے لیگئے *
۹ جب سردار مجلس نے وہ پانی جو دہن بن گیا تھا چکھا اور معلوم
نہ کیا کہ یہہ کہان سے تھا مگر چاکر کہ جنھون نے وہ پانی نکالا تھا
جانتے تھے تو دولھا سے خطاب کیا * ۱۰ اور کہا کہ ھر شخص پہلے اچھی
دہن کو خرچ کرتا ھی اور ناقص اُسدم کہ جب پی چکتے ھین پر
تونے اچھی دہن ابتک رکھہ چھوڑی ھی * ۱۱ یہہ پہلا معجزہ یسوع
نے قانائے گلیل مین دکھایا اور اپنا جلال ظاھر کیا اور اُسکے شاگرد
اُسپر ایمان لائے * ۱۲ بعد اُسکے وہ اور اُسکی مان اور بھائی اور شاگرد
کفرناحوم مین گئے پر وھان بہت دنون تک مقام نکیا *
۱۳ تب یہودیون کی عید فسح نزدیک تھی اور یسوع یروشالم کو گیا *
۱۴ اور ھیکل مین اُن کو جو بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچتے تھے اور
صرافون کو بیٹھے ھوئے پایا * ۱۵ تب اُسنے رسی کا کوڑا بنا کے اُن
سب کو بھیڑون اور بیلون سمیت ھیکل سے نکال دیا اور صرافون کے
ٹکے بکھیر دئے اور تختے الٹ دئے * ۱۶ اور کبوتر فروشون کو کہا اُن
چیزونکو یہان سے لیجاو میرے باپ کے گھر بیوپار کا گھر مت بناؤ *
۱۷ اور اُسکے شاگردون کو یاد آیا کہ یون لکھا ھی کہ تیرے گھر
کی غیرت مجھے نگل گئی *
۱۸ تب یہودیون نے جواب مین اُسے کہا کون سے نشان تو ھمین
دکھاتا ھی جو یے کام کرتا ھی * ۱۹ یسوع نے جواب دیکر اُنھین
اُس ھیکل کو ڈھا دو کہ مین اُسے تین دن مین کھڑا کرونگا *
۲۰ یہودیون نے کہا چھیالیس برس سے یہہ ھیکل بن رھا ھی اور تو
اُسے تین دن مین کھڑا کریگا * ۲۱ پر اُسنے اپنے بدن کی ھیکل کی بات
کہی تھی * ۲۲ اِس لئے جب وہ مردون مین سے جی اُٹھا تو اُسکے
شاگردون کو یاد آیا کہ اُسنے اُنھین یہہ کہا تھا اور وے کتاب اور
یسوع کے کلمہ پر ایمان لائے *
۲۳ اور جب کہ وہ یروشالم کے بیچ عید فسح مین تھا تو بہتیرے
اُن معجزون کو جو اُسنے دکھائے دیکھکے اُسکے نام پر ایمان لائے *

۲۴ لیکن یسوع نے اپنے تئین اُن پر نه چھوڑا اِس لئے که وه سب کو
پہچانتا تھا * ۲۵ اور محتاج نه تھا که کوئي آدمیون کے حق مین گواهي
دے کیونکه وه آپ جو کچھه که آدمي تھا جانتا تھا *

تیسرا باب

۱ فروسیون مین سے ایک شخص نیقودیموس نام یهودیونکا ایک سردار
تھا * ۲ اُسنے رات کو یسوع پاس آکر کہا که ربي هم جانتے هین که
ربي هم جانتے هین که تو خداکي طرف سے استاد هوکے آیا کیونکه کوئي
شخص یے معجزے جو تو دکھاتا هی جب تک که خدا اُسکے ساتھه نهو
نهین دکھا سکتا * ۳ یسوع نے جواب دیکر اُسے کہا مین تجھه سے سچ
سچ کہتا هون اگر کوئي سر نو پیدا نهو تو وه خداکي بادشاهت کو دیکھه
نهین سکتا * ۴ نیقودیموس نے اُسے کہا آدمي جب بوڑھا هوگیا تو کیونکر
پیدا هو سکتا هی کیا اسے یهه قدرت هی که دوباره اپني مان کے
پیٹ مین در آئے اور پیدا هووے * ۵ یسوع نے جواب دیا که مین
تجھے سچ سچ کہتا هون اگر آدمي پاني اور روح سے پیدا نهووے تو وه
خداکي بادشاهت مین داخل هو نهین سکتا * ۶ جو جسم سے پیدا هوا
هی جسم هی اور جو روح سے پیدا هوا هی روح هی * ۷ تعجب
نکر که مین نے تجھے کہا که تمھین سر نو پیدا هونا ضرور هی *
۸ هوا جدهر چاهتي هی چلتی هی اور تو اُسکي آواز سنتا هی پر
نهین جانتا که وه کہان سے آتي اور کہان کو جاتي هی هر ایک جو روح
سے پیدا هوا ایساهي هی * ۹ نیقودیموس نے جواب مین اُسے کہا
یے باتین کیونکر هو سکتي هین * ۱۰ یسوع نے جواب دیا کیا تو بني
اِسرائیل کا بادشاه هی اور یے باتین نهین جانتا * ۱۱ مین تجھے سچ سچ
کہتا هون که جو هم جانتے هین کہتے هین اور جسے هم نے دیکھا هی
اُسپر گواهي دیتے هین اور تم هماري گواهي قبول نهین کرتے * ۱۲ جب
مین نے تمھین زمین کي باتین کہین اور تم یقین نهین کرتے پھر اگر
مین تمھین آسمان کي باتین کہون تم کیونکر یقین کروگے * ۱۳ اور

سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے اترا یعنی ابن آدم جو آسمان پر
هی کوئي آسمان پر نهین گیا * ۱۴ اور جسطرح موسی نے سانپ کو
بیابان مین بلندي پر رکها اِسیطرح سے ضرور هی که ابن آدم بهی
اُٹهایا جاے * ۱۵ تا که جو کوئي اُسپر ایمان لاوے هلاك نه هووے
بلکه همیشه کي زندگي پاوے *

۱۶ اِس لئے که خدا نے جهان کو ایسا پیار کیا که اُسنے اپنا اکلوتا
بیٹا بخشا تاکه جو کوئي اُسپر ایمان لاوے هلاک نهو بلکه همیشه کي
زندگي پاوے * ۱۷ کیونکه خدا نے اپنے بیٹے کو جهان مین اِسلئے
نهین بهیجا که جهان پر سزا کا حکم کرے بلکه اِسلئے که جهان اُسکے سبب
نجات پاۓ * ۱۸ جو اُسپر ایمان لاتا اُسکے لئے سزا کا حکم نهین لیکن
جو اُسپر ایمان نهین لاتا اُسکے واسطے سزا کا حکم هو چکا کیونکه وه
خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نه لایا * ۱۹ اور سزا کے حکم کا
سبب یهه هی که نور جهان مین آیا اور آدمیون نے تاریکي کو نور سے
زیاده پیار کیا کیونکه کام برے تهے * ۲۰ اِسلئے که جو کوئي برا کرتا هی
وه نور سے دشمني رکهتا هی اور نور کے پاس نهین آتا تا ایسا نهو که
اُسکے کام ظاهر هو وین * ۲۱ پر وه جو حق کرتا هی نور کے پاس آتا
هی تاکه اُسکے کام ظاهر هوین که وے خدا کے پسند هین *

۲۲ بعد اُن باتون کے یسوع اور اُس کے شاگرد یهودیه کي سر زمین
مین آئے وه وهان چندے اُن کے ساتهه رها اور بپتسما دیتا تها *
۲۳ اور یوحنا بهي سالیم کے قریب عینا ذن مین بپتسما دیتا تها کیونکه
وهان پاني بهت تها اور لوگ آکے بپتسما پایا کئے * ۲۴ که یوحنا هنوز
قید خانے مین ڈالا نگیا تها *

۲۵ تب یوحنا کے شاگردون اور یهودیون کے درمیان طهارت کي بابت
بحث هوئي * ۲۶ وے یوحنا پاس آئے اور اُسے کها که ربي وه جو یردن
کے پار تیرے ساتهه تها جسپر تو نے گواهي دي دیکهه که وه بپتسما
دیتا هی اور سب اُس پاس آتے هین * ۲۷ یوحنا نے جواب دیا که
آدمي کوئي چیز سوا اُسکے که وه اُسے آسمان سے دي جاوے پا نهین

سکتا * ۲۸ تم خود میرے گواہ ہو کہ مین نے کہا مین مسیح نہین مگر
اُس سے آگے بھیجا گیا ہون * ۲۹ جسکی دولہن ہی وہ دولہا ہی
پر دولہا کا دوست جو کہڑا ہی اور اُسکی سنتا ہی دولہا کی آواز سے
بہت خوش ہوتا ہی میری یہہ خوشی پوری ہوئی * ۳۰ ضرور ہی
کہ وہ بڑھے اور مین گھٹون * ۳۱ وہ جو اوپر سے آتا ہی سب کے
اوپر ہی وہ جو زمین کا ہی زمینی ہی اور زمین کی کہتا ہی وہ
جو آسمان سے آتا ہی سب کے اوپر ہی * ۳۲ اور جو کچھہ اُسنے
دیکھا اور سنا ہی اُسکی گواہی دیتا ہی اور کوئی شخص اُسکی
گواہی قبول نہین کرتا * ۳۳ جسنے اُسکی گواہی قبول کی مہر کی ہی
مہر کی ہی کہ خدا برحق ہی * ۳۴ اسلئے کہ جسنے خدا نے بھیجا
ہی وہ خدا کی باتین کہتا ہی کیونکہ خدا ناپ کر کے روح نہین
دیتا * ۳۵ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی اور سب چیزین اُسکے ہاتھہ مین
دی ہین * ۳۶ جو کہ بیٹے پر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُسکی
ہی اور جو بیٹے ایمان نہین لاتا حیات کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا قہر
اُسپر رہتا ہی *

چوتھا باب

۱ اور جب خداوند نے جانا کہ فروسیون نے سنا کہ یسوع یوحنا سے
زیادہ شاگرد کرتا ہی اور بپتسما دیتا ہی * ۲ اور حال آنکہ یسوع
آپ نہین بلکہ اُسکے شاگرد بپتسما دیتے تھے * ۳ تب وہ یہودیہ کو
چھوڑ کے گلیل کو پھر گیا * ۴ اور ضرور تھا کہ وہ سامرہ سے ہو کے
جاوے * ۵ تب وہ سامریہ کی ایک بستی مین جو سخار کہلاتی ہی
اُس زمین کے نزدیک جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دی تھی آیا *
۶ اور یعقوب کا کوا وہین تھا چنانچہ یسوع سفر سے ماندہ ہو کے اُس
کوئے پر یون ہی بیٹھا یہہ چھٹی ساعت کے قریب تھا *
۷ تب سامرہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی یسوع نے اُسے کہا مجھے
پینے کو دے * ۸ کیونکہ اُسکے شاگرد بستی مین گئے تھے کہ کچھہ

کھانے کو مول لین * ۹ سامرہ کي اُس عورت نے اُسے کہا کہ تو یہودي
ھوکے کیونکر مجھہ سے جو سامرہ کي عورت ھون پاني پینے کو مانگتا
ھی کیونکہ یہودي سامریون سے میل نہین رکھتے تھے * ۱۰ یسوع نے
جواب مین اُسے کہا اگر تو خدا کي بخشش کو اور اُسکو جو تجھہ سے کہتا
ھی مجھے پاني دے پہچانتي کہ وہ کون ھی تو تو اُس سے مانگتي
اور وہ تجھے جیتا پاني دیتا * ۱۱ عورت نے اُس سے کہا ای خداوند
تجھہ پاس پاني کھینچنے کو کچھہ نہین اور کوا گہرا ھی پھر تونے وہ
جیتا پاني کہان پایا * ۱۲ کیا تو ھمارے باپ یعقوب سے جس نے ھمکو
یہہ کوا دیا اور خود اُسنے اور اُسکے لڑکون نے اور اُسکے چارپایون نے
اُس سے پیا بڑا ھی * ۱۳ یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا جو کوئي
یہہ پاني پیتا ھی پھر پیاسا ھوگا * ۱۴ پر جو کوئي وہ پاني جو مین
اُسے دونگا اُس مین پاني کا سوتا ھو جایگا جو ھمیشہ کي زندگي تک جاري
رھیگا * ۱۵ عورت نے اُسے کہا کہ خداوند یہہ پاني مجھہ کو دے کہ
مین پیاسي نہوون اور نہ بھرنے کو یہان آؤن *
۱۶ یسوع نے اُسے کہا جاکے اپنے شوھر کو بلا اور یہان آ * ۱۷ عورت
نے جواب دیا کہ مین بے شوھر ھون یسوع نے اُسے کہا کہ تونے
درست کہا کہ مین بے شوھر ھون * ۱۸ کیونکہ تو پانچ خصم کر چکي
ھی اور وہ جواب دیا تو رکھتي ھی تیرا شوھر نہین تونے اُس مین
سچ کہا *
۱۹ عورت نے اُسے کہا کہ خداوند مجھے معلوم ھوتا ھی کہ تو نبي
ھی * ۲۰ ھمارے باپ دادون نے اُس پہاڑ مین پرستش کي اور تم
کہتے ھو کہ وہ جگہہ جہان پرستش کي چاھئے یروشالم مین ھی *
۲۱ یسوع نے اُسے کہا کہ ای عورت میري بات کا یقین رکھہ کہ وہ
وقت آتا ھی کہ تم نہ تو اُس پہاڑ مین اور نہ یروشالم مین باپ کي
پرستش کروگے * ۲۲ تم اُسکي جسے نہین جانتے ھو پرستش کرتے ھو
ھم اُسکي جسے جانتے ھین پرستش کرتے ھین کیونکہ نجات یہودیون
مین سے ھی * ۲۳ پر اب وقت آتا ھی بلکہ اب ھی کہ سچے

پرستش کرنے والے روح اور راستی سے باپ کی پرستش کرینگے کیونکہ
باپ ایسے پرستش کرنے والون کو چاھتا ھی * ۲۴ خدا روح ھی اور وے
جو اسکی پرستش کرتے ھین ضرور ھی کہ روح اور راستی سے پرستش
کرین * ۲۵ عورت نے اسے کہا مین جانتی ھون کہ مسیح جسکا ترجمہ
کرسطوس ھی آتا ھی جب وہ آویگا تو ھمین سب چیزون کی خبر
دیگا * ۲۶ یسوع نے اسے کہا مین جو تجھسے بولتا ھون وھی ھون *
۲۷ اس مین اسکے شاگرد آئے اور تعجب کیا کہ وہ عورت سے باتین
کرتا تھا پر کسی نے نہ کہا کہ تو کیا چاھتا ھی یا اس سے کس لئے
باتین کرتا ھی * ۲۸ عورت نے تب اپنا گھڑا چھوڑا اور شہر مین جا کے
لوگون سے کہا * ۲۹ ادھر آؤ ایک مرد کو جس نے سب چیزین جو مین
نے کیا مجھے کہین دیکھو کیا یہہ مسیح نہین * ۳۰ پھر وے شہر سے نکلے
اور اس پاس آئے * ۳۱ اتنے مین اسکے شاگردون نے اس سے درخواست
کرکے کہا کہ ربی کچھہ کھائیے * ۳۲ لیکن اسنے کہا کھانے کے لئے
وہ خوراک جسے تم نہین جانتے مجھہ پاس ھی * ۳۳ اس لئے شاگردون
نے آپس مین کہا کہ کیا کوئی اسکے لئے کھانا لایا ھی * ۳۴ یسوع
نے انھین کہا میرا کھانا یہہ ھی کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی پر
چلون اور اسکے کام پورے کرون * ۳۵ کیا تم نہین کہتے کہ چار مہینے
کے بعد کاٹنے کا وقت آئیگا دیکھو مین تمسے کہتا ھون اپنی آنکھین اوپر
کرو اور کھیتون کو دیکھو کہ وے کاٹنے کے لئے پک چکے ھین *
۳۶ اور وہ جو کاٹتا ھی مزدوری پاتا ھی اور ھمیشہ کی زندگی کے
لئے میوہ جمع کرتا ھی تاکہ وہ جو بوتا ھی اور وہ جو کاٹتا ھی
دونون باھم خوش ھووین * ۳۷ اور اسپر یہہ مثل ٹھیک آتی ھی کہ
ایک بوتا ھی اور دوسرا کاٹتا ھی * ۳۸ مین نے تمھین بھیجا ھی
تاکہ اسے جس مین تم نے محنت نہین کی کاٹو محنت اور لوگون نے کی
اور تم ان کی محنت مین داخل ھوئے *
۳۹ اور اس شہر کے بہت سے سامری اس عورت کے کہے سے جس نے
گواھی دی کہ اسنے سب جو مین نے کیا ھی مجھے کہا اسپر ایمان

لائے * ۴۰ اور اُن سامریون نے اُس پاس آکے اُسکي منت کي کہ
همارے ساتھہ رہ چنانچہ وہ دو روز وهان رها * ۴۱ اور اُن کے سوا اور
بهتیرے اُسکے کلام کے سبب ایمان لائے * ۴۲ اور اُس عورت کو کہا
اب هم فقط تیرے کہے سے ایمان نہین لاتے کیونکہ همنے خود سنا اور
جانتے هین کہ یہہ في الحقیقت جہان کا نجات دینے والا مسیح هی *
۴۳ اور وہ دو دن کے بعد وهان سے روانہ هوکر گلیل کو گیا * ۴۴ کہ
یسوع نے خود گواهي دي کہ نبي اپنے وطن مین عزت نہین پاتا *
۴۵ اور جب وہ گلیل مین آیا تو گلیلیون نے اُسکي خاطر داري کي کہ
سب کامون کو جو اُسے یروشالم کے بیچ عید مین کئے تھے دیکھا تھا کیونکہ
وے بهي عید مین گئے تھے *
۴۶ اور یسوع پھر قانا ے گلیل مین جہان اُسنے پاني کو وین بنایا
تھا آیا اور بادشاہ کا ایک ملازم جسکا بیٹا کفرناحم مین بیمار تھا *
۴۷ سنکر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل مین آیا اُس پاس گیا اور اُسکي
منت کي کہ آوے اور اُسکے بیٹے کو چنگا کرے کہ وہ مرنے پر تھا *
۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا اگر تم نشانیان اور کرامتین نہ دیکھوگے
تو ایمان نہ لاؤگے * ۴۹ بادشاہ کے ملازم نے اُسے کہا خداوند پیشتر
اُس سے کہ میرا بیٹا مرجاوے اُتر آ * ۵۰ یسوع نے اُسے کہا کہ جا تیرا
بیٹا جیتا هی اور اُس مرد نے اُس بات کا جو یسوع نے اُسي کہي
اعتقاد کیا اور چلا گیا * ۵۱ اور وہ راہ هي مین تھا کہ اُسکے نوکر اُسے ملے
اور خبر پہنچائي کہ تیرا بیٹا جیتا هی * ۵۲ تب اُسنے اُنسے پوچھا کہ
اُسے کس وقت سے آرام هونے لگا اُنھون نے کہا کہ کل ساتوین ساعت
اُسکي تپ جاتي رهي * ۵۳ تب باپ نے جانا کہ وهي گھڑي تھي جب
یسوع نے اُسے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا هی اور وہ خود اور اُسکا سارا گھر
ایمان لایا * ۵۴ یہہ دوسرا معجزہ هی جو یسوع نے یہودیہ سے گلیل
مین آکے دکھلایا *

———

پانچوان باب

۱ بعد اُسکے یہودیہ کی ایک عید آئی اور یسوع یروشالم کو گیا * ۲ اور
یروشالم مین بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض ھی جو عبرانی مین
بیت حسدا کہلاتا ھی اُسکے پانچ اسارے ھین * ۳ اُن مین ناتوانون
اور اندھون اور لنگڑون اور پشمردون کی ایک بڑی جماعت پڑی تھی جو
پانی کے ھلنے کے منتظر تھی * ۴ اِسلئے کہ ایک فرشتہ بعضے وقت اُس
حوض مین اُترکے پانی کو ھلاتا تھا اور پانی کے ھلنے کے بعد جو کوئی
کہ پہلے اُس مین اُترتا کیسی ھی بیماری اُسے کیون نہ ھو چنگا ھوجاتا
تھا * ۵ اور وھان ایک شخص تھا جو اٹھتیس برس سے بیمار تھا * ۶ یسوع
نے جو اُسے پڑے ھوئے دیکھا اور جانا کہ وہ بڑی مدت سے اِس حالت
مین ھی تو اُسے کہا کہ کیا تو چنگا ھونا چاھتا ھی * ۷ بیمار نے
اُسے جواب دیا کہ اے خداوند مجھہ پاس آدمی نہین کہ جب یہہ
پانی ھلے تو مجھے حوض مین ڈال دے اور جب تک مین آپ سے آؤن
دوسرا مجھسے پہلے اُتر پڑتا ھی * ۸ یسوع نے اُسے کہا اُٹھہ اور اپنا
کھٹولا اُٹھاکر چلاجا * ۹ ووھین وہ شخص چنگا ھوگیا اور اپنا کھٹولا اُٹھا
لیا اور چل نکلا اور وہ سبت کا دن تھا *

۱۰ اِس لئے یہودیون نے اُسے جو چنگا ھوا تھا کہا کہ یہہ سبت کا روز
ھی تجھے روا نہین کہ کھٹولے کو اُٹھا لیجاوے * ۱۱ اُسنے اُنھین جواب دیا
جس نے مجھے چنگا کیا اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنا کھٹولا اُٹھاکے
چلاجا * ۱۲ تب اُنھون نے اُس سے پوچھا کہ وہ جسنے تجھے کہا اپنا
کھٹولا اُٹھا کے چلا جا کون شخص ھی * ۱۳ اُسنے جو چنگا ھوا تھا
نہ جانا کہ وہ کون تھا اِسلئے کہ یسوع وھان سے ٹل گیا تھا کیونکہ اُس جگہہ
بھیڑ تھی بعد اُسکے یسوع نے اُسے ھیکل مین پایا اور اُسے کہا کہ
دیکھہ تو نے صحت پائی پھر گناہ نکرنا نہووے کہ تو اُس سے بد تر
بلا مین پڑے * ۱۵ وہ شخص روانہ ھوا اور یہودیون کو اطلاع دی کہ
جس نے مجھے چنگا کیا یسوع تھا * ۱۶ اِسلئے سب یہودیون نے یسوع کو ستا
نے اور اُسکے قتل کی گھات مین لگے کیونکہ اُسنے یے کام سبت کے روزکئے *

۱۷ لیکن یسوع نے اُنھین جواب دیا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ھی
اور مین بھي کام کرتا ھون * ۱۸ تب یہودیون نے اور بھي زیادہ اُسکا
قتل کرنا چاھا کیونکہ اُسنے فقط سبت ھي کو نہ مانا بلکہ خدا کو اپنا
باپ کہکے اپنے تئین خدا کے برابر کیا * ۱۹ تب یسوع نے جواب مین کہا
مین تم سے سچ سچ کہتا ھون کہ بیٹا آپ سے کچھہ نہین کر سکتا مگر جو کچھہ
کہ وہ باپ کو کرتے دیکھتا ھی کیونکہ جو کام کہ وہ کرتا ھی بیٹا
بھي اُسیطرح وھي کرتا ھی * ۲۰ اِسلئے کہ باپ بیٹے کو پیار کرتا
ھی اور جو کام کہ خود کرتا ھی اُسے دیکھتا ھی اور وہ اُن سے
بڑے کام اُسے دکھائیگا کہ تم تعجب کرو گے * ۲۱ اِسلئے جس طرح باپ
مردونکو اُٹھاتا ھی اور جلاتا ھی بیٹا بھي جنھین چاھتا ھی
جلاتا ھی * ۲۲ کہ باپ کسي شخص کي عدالت نہین کرتا بلکہ
اُسنے ساري عدالت بیٹے کو سونپ دي * ۲۳ تاکہ سب جس طرح سے
کہ باپ کي عزت کرتے ھین بیٹے کي عزت کرین وہ جو بیٹے کي عزت
نہین کرتا باپ کي جسنے اُسے بھیجا ھی عزت نہین کرتا * ۲۴ مین
تم سے سچ سچ کہتا ھون وہ جو میرا کلام سنتا ھی اور اُسپر جسنے
مجھے بھیجا ھی ایمان لاتا ھی ھمیشہ کي زندگي اُسکي ھی اور اُسپر
سزا کا حکم نہین بلکہ موت سے گذر کے وہ زندگي مین پہنچا ھی *
۲۵ مین تم سے سچ سچ کہتا ھون وہ وقت آتا ھی اور اب ھی کہ
مردے خدا کے بیٹے کي آواز سنکے جینگے * ۲۶ اِسلئے کہ جسطرح باپ
آپ مین زندگي رکھتا ھی اُسیطرح اُسنے بیٹے کو دي ھی کہ آپ مین
زندگي رکھے * ۲۷ اور اُسے اختیار دیا ھی کہ عدالت کرے اِسلئے کہ
وہ ابن آدم ھی * ۲۸ اُس سے تعجب نکرو کیونکہ وہ وقت آتا ھی
جس مین وے سب جو قبرون مین ھین اُسکي آواز سنینگے * ۲۹ اور
جنھون نے نیکي کي ھی زندگي کي قیامت کے واسطے نکلینگے اور جنھون
نے بدي کي ھی سزا کي قیامت کے لئے نکلینگے * ۳۰ مین آپ سے
کچھہ کر نہین سکتا جیسا مین سنتا ھون حکم کرتا ھون اور میري عدالت
درست ھی کیونکہ نہ اپني مرضي کو پر باپ کي مرضي کو جس نے

مجھے بھیجا چاھتا ھون * ۳۱ اگر مین اپنے لئے گواھي دون تو میري
گواھي اعتبار کي نہین * ۳۲ دوسرا ھی جو میرے لئے گواھي دیتا
ھی اور مین جانتا ھون کہ یہہ گواھي جو میرے لئے دیتا ھی
مستحق ھی *
۳۳ تم نے یوحنا پاس پیام بھیجا اور اُسنے مستحق گواھي دي * ۳۴ لیکن
مین انسان کي گواھي نہین چاھتا پر مین یے باتین کہتا ھون تاکہ تم
نجات پاؤ * ۳۵ وہ جلتا اور چمکتا ھی چراغ تھا اور تم تھوڑي دیر
چاھتے تھی کہ اُسکے نور مین خوش ھو * ۳۶ لیکن مجھہ پاس یوحنا
کي گواھي سے ایک بڑي گواھي ھی اِسلئے کہ یے کام جو باپ نے
مجھے سونپے ھین تاکہ پورے کرون یعنے یے کام جو مین کرتا ھون
میرے لئے گواھي دیتے ھین کہ باپ نے مجھے بھیجا ھی * ۳۷ اور
باپ نے جس نے مجھے بھیجا ھی میرے لئے آپ گواھي دي ھی تم نے
کبھي اُسکي آواز نہین سني اور اُسکي صورت دیکھي * ۳۸ اور اُسکا
کلام تم مین قایم نہین ھی اِسلئے تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا ایمان نہین
لاتے * ۳۹ کتابون مین ڈھونڈھو کیونکہ تم گمان کرتے ھو کہ اُن مین
تمھارے لئے ھمیشہ کي زندگي اور یے وھي ھین جو میرے لئے گواھي
دیتے ھین * ۴۰ اور تم نہین چاھتے کہ مجھہ پاس آؤ تاکہ زندگي پاؤ *
۴۱ مین آدمي سے بزرگي نہین چاھتا * ۴۲ مین تمھین جانتا ھون کہ
تم مین خدا کی محبت نہین * ۴۳ مین اپنے باپ کے نام سے آیا ھون اور
تم مجھے قبول نہین کرتے اگر دوسرا اپنے نام سے آوے تو تم اُسے قبول
کروگے * ۴۴ تم جو آپس مین ایک ایک کي عزت چاھتے اور وہ عزت
جو صرف خدا سے ھی نہین ڈھونڈھتے کیونکر ایمان لا سکتے ھو *
۴۵ گمان نکرو کہ مین باپ پاس تمھاري فریاد کرونگا ایک ھی جو
تمھاري فریاد کرنیوالا ھی یعنے موسي جسپر تمھارا بھروسا ھی *
۴۶ کیونکہ اگر تم موسي پر ایمان لاتے تو مجھہ پر بھي ایمان لاتے
اِسلئے کہ اُسنے میرے حق مین لکھا ھی * ۴۷ لیکن جب تم اُسکے لکھے
ھوئے پر ایمان نہین لاتے تو میري باتون کو کیونکر یقین کروگے *

چھٹھوان باب

۱ یسوع اُن باتون کے بعد دریاے گلیل کے پار جو دریاے طبیریا
ھی گیا * ۲ اور ایک بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ھولی کیونکہ اُنھون نے
اُسکے معجزے جو اُسنے بیمارون پر دکھائے دیکھے تھے * ۳ پھر یسوع
ایک پہاڑ پر گیا اور وھان اپنے شاگردون کے ساتھہ بیٹھا * ۴ اور فسح جو
یہودیون کی ایک عید ھی نزدیک تھی * ۵ پھر جب یسوع نے
آنکھین اوپر کین اور دیکھا کہ بڑی بھیڑ اُس پاس آتی ھی تو فیلپ
سے کہا کہ ھم کہان سے اُنکے کھانے کے لئے روٹیان خریدین * ۶ پر
اُسنے یہہ امتحان کی راہ سے کہا تھا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا جو کیا
چاھتا تھا * ۷ فیلپ نے اُسے جواب دیا کہ اگر اُن مین سے ھرایک کو
ایک ایک ٹکڑا دیا جاے تو دوسو دینار کی روٹیان اُن کے لئے بس
نہونگی * ۸ ایک نے اُسکے شاگردون مین سے جو شمعون پطھرس کا بھائی
اندریا تھا اُسے کہا * ۹ یہان ایک چھوکرے پاس جو کی پانچ روٹیان
اور دو چھوٹی مچھلیان ھین پر یے اتنے لوگون مین کیا ھین * ۱۰ تب
یسوع نے کہا کہ لوگون کو بیٹھاؤ اور اُس جگہہ بہت گھاس تھی چنانچہ
وے لوگ جو گنتی مین قریب پانچ ھزار کے تھے بیٹھے * ۱۱ اور یسوع نے
روٹیان اُٹھالین اور شکر کرکے شاگردون کو دین اور شاگردون نے اُنھین
جو بیٹھے تھے بانٹیان اور اُسی طرح مچھلیون مین سے جس قدر کہ وے
چاھتے تھے * ۱۲ اور جب وے سیر ھو چکے تو اُسنے اپنے شاگردون سے
کہا کہ اُن ٹکڑون کو جو بچ رھے ھین جمع کرو تاکہ کچھہ خراب نہووے *
۱۳ چنانچہ اُنھون نے جمع کئے اور جو کی پانچ روٹیون کے ٹکڑون سے
جو اُن کھانے والون سے بچ رھے تھے بارہ ٹوکریان بھرین *
۱۴ تب اُن لوگون نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دیکھایا دیکھکر کہا
فی الحقیقت وہ نبی جو جہان مین آنے والا تھا یہی ھی * ۱۵ پس
یسوع معلوم کرکے کہ وے چاھتے ھین کہ آوین اور اُسے زبردستی پکڑ
کے بادشاہ کرین آپ اکیلا پہاڑ کو پھر گیا *
۱۶ اور جب شام ھوئی تو اُسکے شاگرد دریا پر گئے * ۱۷ اور کشتی پر

چڑھکے دریا پار کفر ناحم کو چلے اُسوقت اندھیرا ہو چلا تھا اور یسوع
اُن پاس نہ آیا تھا ۞ ۱۸ اور اندھی کے سبب دریا لہرانے لگا * ۱۹ اور
جب وے قریب پچیس یا تیس تیر پرتاب کے نکل گئے اُنھون نے
یسوع کو دریا پر چلتے اور کشتی کے قریب آتے دیکھا اور ڈر گئے * ۲۰ تب
اُسنے اُنھین کہا کہ مین ہون ڈرومت * ۲۱ پھر اُنھون نے خوشی سے
اُسے کشتی پر لے لیا اور کشتی فی الفور اُس زمین پر جہان وے جاتے
تھے جا پہنچی *
۲۲ دوسرے دن اُس بھیڑ نے جو دریا کے اُس پار کھڑی تھی یہہ
دیکھا کہ کہ وہان سوا اُس ایک کے جسپر اُسکے شاگرد چڑھہ بیٹھے کوئی
دوسری کشتی نہ تھی اور یہہ کہ یسوع اپنے شاگردون کے ساتھہ اُس
کشتی پر نگیا تھا بلکہ صرف اُسکے شاگرد ہی گئے تھے * ۲۳ اور کشتیان
طبیریا سے اُس جگہہ کے نزدیک جہان اُنھون نے خداوند کے شکر
کے بعد روٹی کھائی تھی آئیان * ۲۴ پس جب اُس بھیڑ نے یہہ دیکھہ
کے کہ وہان نہ یسوع اور نہ اُسکے شاگر ہین تو وے کشتی پر چڑھے
اور یسوع کی تلاش مین کفرناحم کو آئے * ۲۵ اور اُنھون نے اُسے
دریا پار پا کے اُس سے کہا کہ ربی تو یہان کب آیا *
۲۶ یسوع نے اُنھین جواب دیا کہ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون تم
مجھے نہ اس لئے ڈھونڈھتے ہو کہ تم نے معجزے دیکھے بلکہ اِسلئے کہ
تم روٹیان کھا کے سیر ہوئے * ۲۷ نیست ہونے والی خوراک کے لئے
محنت مین نہ پڑو بلکہ اُس کھانے کی تلاش کرو جو ہمیشہ کی زندگی
تک ٹھہرتا ہی کہ ابن آدم وہ تمھین دیگا کیونکہ باپ نے جو خدا
ہی اُسپر مہر کردی ہی * ۲۸ تب اُنھون نے اُسے کہا کہ ہم کیا
کرین تا کہ خدا کے کام بجا لاوین * ۲۹ یسوع نے جواب مین اُنھین
کہا خدا کا کام یہہ ہی کہ تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا ایمان لاو *
۳۰ تب اُنھون نے اُسے کہا پس تو کون سا معجزہ دکھاتا ہی تا کہ ہم
دیکھکے تجھہ پر ایمان لاوین تو کیا کام کرتا ہی * ۳۱ ہمارے باپ
دادا نے بیابان مین من کھایا چنانچہ لکھا ہی کہ اُسنے اُنھین آسمان

سے روٹي کھانے دي * ۳۲ تب یسوع نے اُنھین کہا مین تم سے سچ سچ
کہتا ھون موسیٰ نے تمھین آسماني روٹي نہین دي بلکہ میرا باپ
تمھین سچي آسماني روٹي دیتا ھی * ۳۳ اِسلئے کہ خدا کے روٹي وہ
ھی جو آسمان سے اُترتي اور جہان کو زندگي بخشتي ھی * ۳۴ تب
اُنھون نے اُسے کہا ای خداوند ھم کو ھمیشہ یہہ روٹي دیا کر *
۳۵ یسوع نے اُنھین کہا مین زندگي کي روٹي ھون جو مجھہ پاس آتا
ھی ھرگز بھوکھا نہوگا اور جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی کبھي پیاسا
نہوگا * ۳۶ لیکن مین نے تمھین کہا ھی کہ تم نے تو مجھے دیکھا
پر ایمان نہین لائے * ۳۷ ھر ایک جسے باپ نے مجھے دیا ھی مجھہ
پاس آویگا اور اُسے جو مجھہ پاس آتا ھی مین ھرگز نکا نہ دونگا *
۳۸ کیونکہ مین آسمان پر سے نہین اُترا کہ اپني مرضي پر بلکہ اُسکي
مرضي پر چلون جسنے مجھے بھیجا ھی * ۳۹ اور باپ جسنے مجھے بھیجا
ھی یہہ چاھتا ھی کہ مین اُن مین سے جو اُس نے مجھے دیا ھی
کسي کو نہ کھون بلکہ اُسے آخري دن پھر اُٹھاون * ۴۰ اور جس نے
مجھے بھیجا ھی اُسکي مرضي یہہ ھی کہ ھر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور
اُسپر ایمان لاوے ھمیشہ کي زندگي پاوے اور مین اُسے آخري دن مین
اُٹھاونگا *

۴۱ تب یہودي اُسپر کڑکڑائے اِسلئے کہ اُسنے کہا وہ روٹي جو آسمان سے
اُتري مین ھون * ۴۲ اور کہا کیا یہہ یسوع یوسف کا بیٹا نہین جسکے
مان باپ کو ھم جانتے ھین پھر وہ کیونکر کہتا ھی کہ مین آسمان سے
اترا ھون * ۴۳ تب یسوع نے جواب مین اُنھین کہا کہ آپس مین مت
کڑکڑاو * ۴۴ کوئي شخص مجھہ پاس آ نہین سکتا مگر یہہ کہ باپ جسنے
مجھے بھیجا ھی اُسے کھینچ لاوے اور مین اُسے آخري دن اُٹھاونگا *
۴۵ نبیون کي کتابون مین یہہ لکھا ھی کہ وے سب خدا سے تعلیم
پاوینگے اِسلئے ھر شخص جسنے باپ سے سنا اور سیکھا ھی مجھہ پاس
آتا ھی * ۴۶ یہہ نہین ھی کہ کسي شخص نے باپ کو دیکھا ھی
مگر وہ جو خدا کیطرف سے ھی اُسے نے باپ کو دیکھا ھی * ۴۷ مین

تم سے سچ سچ جو مجھه پر ایمان لاتا هی همیشه کي زندگي اسیکي
هی * ۴۸ زندگي کي روٹي مین هي هون * ۴۹ تمهارے باپ دادا
نے بیابان مین من کھایا اور اور مرگئے * ۵۰ روٹي جو آسمان سے اترتي
هی وه هی که آدمي اُسے کھاکے نمرے * ۵۱ مین هون وه جیتي
روٹي جو آسمان سے اُتري اگر کوئي شخص اُس روٹي کھاے تو ابد تک
جیتا رهیگا اور روٹي جو مین دونگا میرا گوشت هی جو مین جهان کي
زندگي کے لئے دونگا *

۵۲ تب یهودي آپس مین جھگڑنے لگے که یهه مرد اپنا گوشت کیونکر
همین دے سکتا هی که کھائین * ۵۳ یسوع نے اُنھین کها مین
تمسے سچ سچ کهتا هون اگر تم ابن آدم کا گوشت کھاتا هی اور میرا لهو
نه پیو تو تم مین زندگي نهین * ۵۴ جو کوئي میرا گوشت کھاتا هی
اور میرا لهو پیتا هی همیشه کي زندگي پاتا هی اور مین اُسے آخري
دن اُٹھاونگا * ۵۵ کیونکه میرا گوشت في الحقیقت کھانے اور میرا لهو
في الحقیقت پینے کي چیز هی * ۵۶ وه جو میرا گوشت کھاتا اور میرا لهو
پیتا هی مجھه مین رهتا هی اور مین اُس مین * ۵۷ جس طرح سے
که جیتے باپ نے مجھے بھیجا اور مین باپ سے جیتا هون اِسي طرح وه
بھي جو مجھے کھاتا هی مجھه سے جئیگا * ۵۸ وه روٹي جو آسمان سے
اُتري یهه هی نه جیسا که تمهارے باپ دادے من کھاکے مرگئے وه
جو یهه روٹي کھاتا هی ابد تک جیتا رهیگا * ۵۹ اُسنے کفر ناحم مین تعلیم
دیتے هوئے عبادت خانے مین یے باتین کهین *

۶۰ تب اُسکے شاگردون مین سے بهتون نے سنکے کها که یهه سخت
مشکل کلام هی اُسے کون سن سکتا هی * ۶۱ یسوع نے از خود
جان کر که اُسکے شاگرد آپس مین اُس بات پر گڑگڑاتے هین اُنھین
کها کیا یهه تمکو ٹھوکر کھلاتا هی * ۶۲ پس اگر تم ابن آدم کو اوپر
جاتے جهان وه آگے تھا دیکھوگے تو کیا هوگا * ۶۳ روح هی وه جو
جِلاتي هی جسم سے کچھه فایده نهین یے باتین جو مین تمھین کهتا
هون روح هی اور زندگي هی * ۶۴ پر تم مین بعضے هین جو ایمان

نہین لاتے کیونکہ یسوع ابتدا سے جانتا تھا کہ وے جو ایمان نہ لاوینگے
کون ہین اور کون اُسے پکڑاویگا * ۶۵ پھر اُسنے کہا اِسلئے مین نے
تمھین کہا کہ کوئي شخص سوا اُسکے جسے میري باپ کي طرف سے یہہ
عنایت نہ ہوا مجھہ پاس نہین آ سکتا * ۶۶ اُسدم اُسکے شاگردون مین
سے بہت اُلٹے پھرگئے اور بعد اُسکے ساتھہ نہ چلے * ۶۷ تب یسوع نے
اُن بارہ کو کہا کیا تم بھي چاہتے ہو کہ چلے جاو * ۶۸ شمعون پطرسنے
اُسے جواب دیا کہ اي خداوند ہم کس پاس جائینگے ہمیشہ کي زندگي
کي باتین تو تیرے پاس ہین * ۶۹ اور ہم تو ایمان لائے ہین اور جانتے
ہین کہ تو جیتے خدا کا بیٹا مسیح ہی * ۷۰ یسوع نے اُنھین کہا کیا
مین نے تم بارہون کو نہین چنا اور ایک تم مین شیطان ہی *
۷۱ اُسنے شمعون کے بیٹے یہوداے اسکریوطي پر اِشارہ کیا کیونکہ وہ اُسکا
پکڑوانے والا اور اُن بارہون مین سے تھا *

ساتوان باب

۱ بعد اُسکے یسوع گلیل مین جا بجا پھرا کیا اور اِسلئے کہ یہودي اُسکے
قتل کي فکر مین تھے اُسنے یہودیہ مین پھرنے کا اِرادہ نکیا * ۲ اور
یہودیون کي عید خیمہ نزدیک ہوئي * ۳ تب اُسکے بھائیون نے اُسے کہا
یہان سے روانہ ہو اور یہودیہ مین جا کہ اُن کامون کو جو تو کرتا ہی
تیرے شاگرد بھي دیکھین * ۴ کیونکہ ایسا کوئي نہین جو کچھہ
چھپ کے کرے اور چاہے کہ آپ مشہور ہو اگر تو یے کام کرتا ہی
تو اپنے تئین جہان کو دکھا * ۵ یہہ اِسلئے تھا کہ اُسکے بھائي بھي اُسپر
ایمان نہ لائے * ۶ تب یسوع نے اُنھین فرمایا کہ میرا وقت ابھي نہین آیا
پر تمھارا وقت ہر وقت تیار ہی * ۷ دنیا تمھاري دشمن نہین ہوسکتي پر
میري دشمن ہی کیونکہ مین اسپر گواہي دیتا ہون کہ اُسکے کام برے ہین *
۸ تم اِس عید مین جاو مین ہنوز اُس عید مین نہین جاتا کہ میرا وقت ابھي پورا
نہین ہوا * ۹ سو وہ یے باتین اُنھین کہکے گلیل مین رہا * ۱۰ لیکن اپنے
بھائیون کي روانگي کے بعد وہ بھي اُس عید مین نہ ظاہر بلکہ چھپکے گیا *

۱۱ تب یہودي عید میں اُسے ڈھونڈھنے اور کہنے لگے کہ وہ کہان ھی *
۱۲ اور جماعتون مین اُسکي بابت بڑي تکرار تھي بعضے کہتے تھے نہین
بلکہ وہ لوگون کو فریب دیتا ھی * ۱۳ لیکن یہودیون کے ڈر سے کوئي
شخص ظاھرا اُسکي بات نہ کہتا تھا *
۱۴ اور عید کے دنون کے بیچ مین یسوع نے ھیکل مین جا کے تعلیم
دي * ۱۵ تب یہودي تعجب سے بولے کہ اُس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر
کتابون کا علم ھی * ۱۶ یسوع نے اُنھین جواب مین کہا کہ میري تعلیم
میري نہین بلکہ اُسکي ھی جس نے مجھے بھیجا * ۱۷ وہ شخص جو
اسکي مرضي پر چلا چاھے جانیگا کہ یہہ تعلیم خدا کي ھی یا کہ مین آپ
سے دیتا ھون * ۱۸ وہ جو اپني طرف سے کچھہ کہتا ھی اپني بزرگي
چاھتا ھی لیکن وہ جو اسکي بزرگي چاھتا ھی کہ جسنے اسے بھیجا سو
وھي سچا ھی اور اسمین دغا نہین * ۱۹ کیا موسی نے تمھین شریعت
نہ سونپي لیکن کوئي تم مین سے شرع پر عمل نہین کرتا تم کیون میرے
قتل کي فکر مین ھو * ۲۰ لوگون نے جواب دیا اور کہا تو دیوانہ ھی
کون تجھے قتل کیا چاھتا ھی * ۲۱ یسوع نے جواب مین انھین کہا
مین نے ایک کام کیا اور تم سب تعجب کرتے ھو * ۲۲ موسی نے جو تمھین
ختنے کا حکم کیا حالانکہ وہ موسی سے نہین بلکہ باپ دادون سے ھی سو تم
سبت کے دن آدمي کا ختنہ کرتے ھو * ۲۳ اگر سبت کے روز آدمي ختنہ
کیا جاتا ھی تاکہ موسی کي شرع سے عدول نہو تو کیا تم اسلئے کہ مین
نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا کیا مجھہ پر غصہ ھو * ۲۴ ظاھر
کے موافق عدالت نکرو بلکہ واجبي عدالت کرو *
۲۵ تب بعضے یروشلیمیون نے کہا کیا یہہ وہ نہین کہ جسے ھلاک کیا
چاھتے ھین * ۲۶ لیکن دیکھو وہ تو بیدھڑک بولتا ھی اور وے اُسے
کچھہ نہین کہتے کیا سردارون نے بھي یقین کیا کہ في الحقیقت یہي مسیح
ھی * ۲۷ لیکن ھمین معلوم ھی کہ یہہ کہان کا ھی پر جب
مسیح آئیگا تو کوئي نہ جانیگا کہ وہ کہان کا ھی * ۲۸ تب یسوع ھیکل
مین تعلیم دیتے ھوئے یون پکارا کہ تم مجھے پہچانتے اور جانتے ھو کہ مین

کہان کا ہون اور مین آپ سے نہین آیا ہون مگر میرا بھیجنے والا سچا جس
سے تم واقف نہین * ۲۹ مین اُسے پہچانتا ہون اس لئے کہ مین اُسکی طرف
سے ہون اور اُسنے مجھے بھیجا ہی * ۳۰ تب اُنھون نے چاہا کہ اُسے
پکڑ لین پر اسلئے کہ اُسکا وقت ہنوز نہ پہنچا تھا کسی نے اسپر ہاتھہ
نہ ڈالا * ۳۱ اور بہتیرے اُس جماعت سے اسپر ایمان لائے اور بولے کہ
جب مسیح آئیگا تو اُن سے جو اُسنے دکھائے ہین کیا زیادہ معجزے دکھائیگا *
۳۲ اور فروسیون نے جماعت کی تکرار جو اُسکی بابت ہو رہی تھی
سنی پھر فروسیون اور سردار کاہنون نے پیادے بھیجے کہ اُسے پکڑ لین *
۳۳ تب یسوع نے اُنھین کہا اب تھوڑی دیر مین تمھارے ساتھہ ہون
اور اُس پاس جسنے مجھے بھیجا جاتا ہون * ۳۴ تم مجھے ڈھونڈھو گے
اور نہ پاؤ گے اور جہان مین ہون تم نہ آسکو گے * ۳۵ اُسوقت یہودیون
نے آپس مین کہا کہ وہ کہان جائیگا جو ہم اُسے نہ پاوینگے کیا وہ اُن
لوگون کے پاس جو یونانیون مین پراگندہ ہوے جائیگا اور یونانیون کو
تعلیم دیگا * ۳۶ یہہ کیا بات ہی جو اُسنے کہی کہ تم مجھے ڈھونڈھوگے
اور نپاوگے اور جہان مین ہون تم نہ آسکوگے *
۳۷ پھر عید کے پچھلے دن جو بڑا دن ہی یسوع کھڑا ہوا اور پکارا
اگر کوئی پیاسا ہو مجھہ پاس آوے اور پیئے * ۳۸ اُسکے پیٹ سے جو
مجھپر ایمان لاتا ہی جیسا کتاب کہتی ہی جیتے پانی کی ندیان جاری
ہونگین * ۳۹ اُسنے یہہ روح کی بابت کہی جسے وے جو اُسپر ایمان
لانے پانے پر تھے کیونکہ روح قدس اب تک اُترا نہ تھا اِس لئے کہ
یسوع ہنوز اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا * ۴۰ تب اُن لوگون مین سے
بہتیرون نے یہہ سنکر کہا فی الحقیقت یہی وہ نبی ہی * ۴۱ اورون
نے کہا یہہ مسیح ہی پر بعضون نے کہا کیا مسیح گلیل سے آتا ہی *
۴۲ کیا کتابون نے نہین کہا کہ مسیح داؤد کی نسل سے اور بیت لحم کی
بستی سے جہان داؤد تھا آتا ہی * ۴۳ سو لوگون مین اُسکی بابت
اختلاف ہوا * ۴۴ بعضون نے چاہا تھا کہ اُسے پکڑ لین پر کسی نے
اُسپر ہاتھہ نہ ڈالا *

۴۵ تب پیادے سردار کاهنون اور فروسیون پاس آئے اور اُنهون نے اُنهین
کہا تم اُسے کیون نہ لائے * ۴۶ پیادون نے جواب دیا کہ هرگز کسي شخص نے
اُس شخص کي مانند کلام نہین کہا * ۴۷ تب فروسیون نے اُنهین جواب
دیا کیا تم نے بهي دغا کهائي * ۴۸ کیا کوئي سردارون یا فروسیون مین سے
اُسپر ایمان لایا * ۴۹ پهر یہہ جماعت جو شریعت سے واقف نہین لعنتي
هی * ۵۰ نیقودیموس نے جو رات کو یسوع پاس آیا تها اور ایک اُن
مین سے تها اُنهین کہا * ۵۱ کیا همارى شریعت کسي پر پیشتر اُسے کہ
اُسکي سنین اور جانین کہ وہ کیا کرتا هی گنہگار ٹهہراتي هی *
۵۲ اُنهون نے اُسکے جواب مین کہا کیا تو بهي گلیلي هی ڈهونڈهہ اور
دیکهہ کہ گلیل سے نبي ظاهر نہین هوا * ۵۳ پهر هرایک اپنے
گهر کو گیا *

اٹهوان باب

۱ تب یسوع کوہ زیتون کو گیا * ۲ اور صبح سویرے هیکل مین پهر
آیا اور سب لوگ اُس پاس آئے اُسنے بیٹهکر اُنهین تعلیم دي * ۳ تب
فقیہہ اور فروسي ایک عورت کو جو زنا مین پکڑي گئي تهي اُس پاس
لائے اور اُسے بیچ مین کهڑا کرکے * ۴ اُسے کہا کہ اي اُستاد یہہ عورت
زنا مین عین فعل کے وقت پکڑي گئي * ۵ موسي نے تو توریت مین
هم کو حکم کیا هی کہ ایسي کو سنگسار کرین پر تو کیا کہتا هی *
۶ اُنهون نے آزمایش کے لئے یہہ کہا تاکہ وے اُسپر نالش کي وجہ
پاوین پر یسوع نیچے جهک کے انگلي سے زمین پر لکهنے لگا * ۷ اور
جب وے اُس سے سوال کرنے گئے تو اُسنے سیدهے هوکر اُنهین کہا جو
کہ تم مین بیگناہ هی پہلے وهي اُسے پتهر مارے * ۸ اور پهر جهک کے
زمین پر لکهنے لگا * ۹ اور وے سنکے دل هي دل مین آپکو گنہگار
سمجهہ کے بڑون سے لیکے چهوٹے تک ایک ایک کرکے چلے گئے اور یسوع
اکیلا رہ گیا اور عورت بیچ مین کهڑي رهي * ۱۰ تب یسوع نے سیدهے
هوکر عورت کے سوا کسي کو نہ دیکها اور اُسے کہا اي عورت وے تیرے

نالش کرنے والے کہان هین کیا کسي نے تجهه پر حکم نکیا * ۱۱ وه بولي
اي خداوند کسي نے نهین یسوع نے اُسے کہا مین بهي تجهه پر حکم
نهین کرتا جا اور پهر گناه نکر *

۱۲ یسوع نے پهر اُنهین کہا جہان کا نور مین هون جو میري پیروي
کرتا هی اندهیرے مین نه چلیگا بلکه زندگي کا نور پائیگا * ۱۳ تب
فروسیون نے اُسے کہا تو اپنے حق مین گواهي دیتا هی تیري گواهي
اعتبار کي نهین * ۱۴ یسوع نے جواب دیا اور اُنهین کہا اگرچه مین اپنے
حق مین گواهي دیتا هون پر میري گواهي اعتبار کي هی کیونکه مین جانتا
هون که مین کہان سے آیا هون اور مین کہان جاتا هون پر تم نهین
جانتے که مین کہان سے آتا هون اور کہان جاتا هون * ۱۵ تم جسم
کے مطابق حکم کرتے هو مین کسي شخص پر حکم نهین کرتا * ۱۶ اور
اگر مین حکم کرون تو میرا حکم حق هی کیونکه مین اکیلا نهین پر
مین اور باپ جس نے مجهے بهیجا * ۱۷ تمهاري شریعت مین یه بهي
لکها هی که دو شخص کي گواهي اعتبار کي هی * ۱۸ ایک تو مین
هون جو اپنے حق مین گواهي دیتا هون اور ایک باپ جس نے مجهے بهیجا
هی میري حق مین گواهي دیتا هی * ۱۹ تب اُنهون نے اُسے کہا تیرا
باپ کہان هی یسوع نے جواب دیا تم مجهے نهین جانتے اور نه میرے
باپ کو اگر تم مجهے جانتے تو میرے باپ کو بهي جانتے * ۲۰ یسوع
نے یے باتین هیکل کے بیچ بیت المال مین تعلیم دیتے هوئے کہین اور
کسي نے اُس پر هاتهه نه ڈالا که اُسکا وقت هنوز نه آیا تها *

۲۱ یسوع نے پهر اُنهین کہا مین تو جاتا هون اور تم مجهے ڈهونڈهوگے
اور اپنے گناهون مین مروگے جہان مین جاتا هون تم آ نهین سکتے * ۲۲ تب
یهودیون نے کہا کیا وه اپنے تئین مار ڈالیگا جو کہتا هی جہان مین جاتا
هون تم آ نهین سکتے * ۲۳ اُسنے اُنهین کہا تم پستي سے هو مین بلندي
سے هون تم اس جہان کے هو مین اُس جہان کا نهین * ۲۴ اِسلئے مین
نے تمهین کہا تم اپنے گناهون مین مروگے کیونکه اگر تم ایمان نهین
لاتے که مین هون تو تم اپنے گناهون مین مروگے * ۲۵ تب اُنهون نے

اُسے کہا تو کون هی يسوع نے اُنهين کہا وهي جو مين نے تمهين پہلے
هي سے کہا * ۲۶ مجهه پاس بہت باتين هين کہ تمهارے حق مين
کہون اور حکم کرون جسنے پر مجهے بهيجا هی سچا هی سو مين
جهان کو وے باتين جو مين نے اُس سے سني هين کہتا هون *
۲۷ وے نہ سمجهے کہ وہ اُن سے باپ کي کہتا تها * ۲۸ پهر يسوع
نے اُنهين کہا جب تم ابن آدم کو اُتهاوگے تب تم جانوگے کہ مين هون
اور مين آپ سے کچهہ نہين کرتا مگر جو ميرے باپ نے مجهے سکهلايا
مين وہ باتين کہتا هون * ۲۹ اور جسنے مجهے بهيجا هی ميرے ساتهہ
هی باپ نے مجهے اکيلا نہين چهوڑا کيونکہ مين هميشہ ايسے کام کرتا
هون جو اُسے خوش آتے هين *
۳۰ جب وہ يے باتين کہتا تها تب بہتيرے اُسپر ايمان لائے * ۳۱ تب
يسوع نے اُن يہوديون کو جو اُسپر ايمان لائے تهے کہا اگر تم ميري بات
پر ثابت رهوگے تو تم تحقيق ميرے شاگرد هو * ۳۲ اور سچائي کو
جانوگے اور سچائي تم کو آزاد کريگي * ۳۳ اُنهون نے اُسے جواب ديا
هم ابراهام کي نسل هين اور کسي کي غلامي مين کبهو نہ تهے تو کيونکر
کہتا هی کہ تم آزاد کئے جاوگے * ۳۴ يسوع نے اُنهين جواب ديا
مين تم سے سچ سچ کہتا هون جو کوئي گناہ کرتا هی گناہ کا غلام هی *
۳۵ اور غلام ابد تک گهر مين نہين رهتا بيتا ابد تک رهتا هی *
۳۶ اِسلئے اگر بيتا تمکو آزاد کريگا تو تم تحقيق آزاد هوگے * ۳۷ مين
جانتا هون کہ تم ابراهام کي نسل هو ليکن تم ميرے قتل کي فکر
مين هو کيونکہ تم مين ميرے کلام کي جگہہ نہين * ۳۸ مين نے جو
اپنے باپ کے ساتهہ ديکها هی وهي کہتا هون اور تم وہ جو تم نے اپنے
باپ کے ساتهہ ديکها هی کرتے هو * ۳۹ اُنهون نے جواب مين اُسے
کہا همارا باپ ابراهام هی يسوع نے اُنهين کہا اگر تم ابراهام کے
لرکے هوتے تو تم ابراهام کے کام کرتے * ۴۰ پر تم مجهے قتل کيا چاهتے
هو اور مين ايک شخص هون کہ حق بات جو مين نے خدا سے سني تمهين
کہي يہہ ابراهام نے نہين کيا * ۴۱ تم اپنے باپ کے کام کرتے هو تب اُنهون

نے اُسے کہا ہم حرام سے پیدا نہین ہوئے ہمارا باپ ایک ہی یعنے
خدا * ۴۲ یسوع نے اُنہین کہا اگر خدا تمھارا باپ ہوتا تو تم مجھے
عزیز جانتے کیونکہ مین خدا سے نکلا اور آیا ہون مین آپ سے نہین
آیا پر اُسنے مجھے بھیجا * ۴۳ تم میری بولی کیون نہین سمجھتے کہ میری
باتین سن نہین سکتے * ۴۴ تم اپنے باپ شیطان سے ہو اور چاہتے ہو
کہ اپنے باپ کی خواہش کے موافق کرو وہ تو شروع سے قاتل تھا اور
سچائی پر ثابت نرہا کیونکہ اُس مین سچائی نہین جب وہ جھوٹھہ کہتا
ہی تب اپنی ہی سی کہتا ہی کیونکہ وہ جھوٹھا ہی اور جھوٹھہ
کا باپ ہی * ۴۵ پر اِس سبب سے کہ مین سچ کہتا ہون تم مجھپر
ایمان نہین لاتے * ۴۶ کون تم مین سے مجھپر گناہ ثابت کرتا ہی پر
مین جو سچ کہتا ہون تم مجھپر ایمان کیون نہین لاتے * ۴۷ جو خدا کا
ہی خدا کی باتین سنتا ہی تم اِس لئے نہین سنتے ہو کہ تم خدا
کے نہین ہو *

۴۸ تب یہودیون نے جواب مین اُسے کہا کیا ہم اچھا نہین کہتے کہ تو
سامری ہی اور تیرے ساتھہ دیو ہی * ۴۹ یسوع نے جواب دیا
میرے ساتھہ دیو نہین پر مین اپنے باپ کی عزت کرتا ہون اور تم میری
بے عزتی کرتے ہو * ۵۰ اور مین اپنی بزرگی نہین ڈھونڈھتا ایک ہی
جو ڈھونڈھتا ہی اور حکم کرتا ہی * ۵۱ مین تم سے سچ سچ کہتا
ہون اگر کوئی شخص میرے کلامپر عمل کرے تو وہ موت کو ہرگز
کبھی نديکھیگا * ۵۲ یہودیون نے اُسے کہا اب ہمنے جانا کہ تیرے
ساتھہ دیو ہی ابیرہام اور نبی مرگئے اور تو کہتا ہی اگر کوئی شخص میرے
کلام پر عمل کرین تو موت کا مزہ کبھی چکھیگا * ۵۳ کیا تو ہمارے باپ
ابیراہام سے جو مرگیا بزرگ ہی سب نبی مرگئے تو اپنے تئین کیا
ٹھہراتا ہی * ۵۴ یسوع نے جواب دیا اگر مین اپنی بزرگی کرتا ہون تو میری
بزرگی کچھہ نہین پر میرا باپ ہی جسے تم کہتے ہو ہمارا خدا ہی
وہ میری بزرگی کرتا ہی * ۵۵ تمنے اُسے نہین جانا لیکن مین اُسے
جانتا ہون اور اگر مین کہون کہ مین اُسے نہین جانتا تو مین تمھاری طرح

جهوٹها هونگا پر مین اُسے جانتا هون اور اُسکے کلام پر عمل کرتا هون *
۵۶ تمهارا باپ ابیرهام بهت مشتاق تها که میرے دن دیکهے چنانچه
اُسنے دیکهے خوش هوا * ۵۷ تب یهودي نے اُسے کها تیري عمر ابهي
پچاس برس کي نهین اور تونے ابیراهام کو دیکها هی * ۵۸ یسوع
نے اُنهین کها مین تم سے سچ سچ کهتا هون بیشتر اُس سے که ابیراهام
هو مین هون * ۵۹ تب اُنهون نے پتهر اُٹهائے که اُسے مارین پر
یسوع نے اپنے تئین پوشیده کیا اور اُن کے بیچ مین هوکے هیکل
سے نکلا اور یون چلا گیا *

نوان باب

۱ پهر اُسنے جاتے هوئے ایک شخص کو جو جنم کا اندها تها دیکها *
۲ اور اسکے شاگردون نے اُس سے پوچها که اي ربي گناه کس نے کیا
اُس شخص نے یا اُسکے ما باپ نے که یه اندها پیدا هوا * ۳ یسوع نے
جواب دیا نه تو اُس شخص نے گناه کیا نه اُسکے ما باپ نے لیکن تا که
خدا کے کام اسمین ظاهر هون یون هوا * ۴ ضرور هی که جسنے مجهے
بهیجا مین اُسکے کامون کو جب تک که دن هی کرون رات آتي هی اور
کوئي اُسوقت کام نهین کر سکتا * ۵ جب تک مین جهان مین هون جهان کا
نور هون * ۶ یه کهکے اُسنے زمین پر تهوکا اور تهوک سے مٹي گوندهي
اور وه مٹي اُس اندهے کي آنکهون پر ملي * ۷ اور اُسے کها جا اور
سلوام کے حوض مین جسکا ترجمه بهیجا هوا هی نها تب وه جاکے نهایا
اور دیکهتا آیا *
۸ پهر همسایون نے اور جنهون نے آگے اُسے اندها دیکها تها کها کیا
یه وه نهین جو بیٹها بهیک مانگتا تها * ۹ بعضون نے کها یه وهي
هی اورون نے کها یه اُسکي مانند هی اُسنے کها مین وهي هون *
۱۰ پهر اُنهون نے اُسے کها تیري آنکهین کیونکر کهل گئین * ۱۱ اُسنے
جواب دیا اور کها ایک مرد نے جسکا نام یسوع هی مٹي گوندهي اور
میري آنکهون پر لگائي اور مجهے کها که سلوام کے حوض مین جا اور نها

سو مین جاکے نہایا اور بینا ھوا * ۱۲ تب اُنھون نے اُسے کہا کہ وہ کہان
ھی اُسنے کہا مین نہین جانتا *
۱۳ وے اُسے جو پہلے اندھا تھا فروسیون پاس لے گئے * ۱۴ اور جب
کہ یسوع نے متي گوندھہ کے اُسکی آنکھین کھولین تھین سبت کا
دن تھا * ۱۵ پھر فروسیون نے بھی اُس سے پوچھا کہ تو نے اپني
آنکھین کیونکر پائین اُسنے اُنھین کہا کہ اُسنے میري آنکھون پر
گیلي متي لگائي اور مین نہایا اور دیکھتا ھون * ۱۶ تب فروسیون مین سے
بعضون نے کہا یہہ مرد خدا کیطرف سے نہین کیونکہ سبت کے دن کو
نہین مانتا اورون نے کہا کیونکر ھوسکتا ھی کہ گنہگار انسان ایسے
معجزے دکھائے سو اُن مین اختلاف تھا * ۱۷ اُنھون نے اُس اندھے
شخص کو پھر کہا تو اُسکے حق مین جس نے تیري آنکھین کھولین
کیا کہتا ھی وہ بولا کہ وہ نبي ھی * ۱۸ پر یہودیون یہہ بات یقین
نکي کہ وہ اندھا تھا اور بینا ھوا جب تک کہ اُنھون نے اُس شخص کے
مان باپ کو جو بینا ھوا تھا بلایا * ۱۹ اور اُن سے پوچھا کہ کیا تمھارا
بیتا ھی جسے تم کہتے ھو اندھا پیدا ھوا تھا پھر وہ اب کیونکر دیکھتا
ھی * ۲۰ اُسکے مان باپ نے جواب مین اُنھین کہا ھم جانتے ھین کہ
ھمارا بیتا ھی اور یہہ کہ وہ اندھا پیدا ھوا تھا * ۲۱ لیکن یہہ ھم نہین
جانتے کہ وہ اب کس سبب سے دیکھتا ھی اور اُسکي آنکھون کو
کس نے کھولا ھم نہین جانتے وہ جوان ھی اُس سے پوچھہ لو وہ اپني
آپ کہیگا * ۲۲ اُسکے مان باپ یہودیون سے درتے تھے اِس لئے اُنھون
نے یہہ کہا کیونکہ یہودیون نے ایکا کیا تھا کہ اگر کوئي اقرار کرے
کہ وہ مسیح ھی تو عبادتخانہ سے نکلا جاوے * ۲۳ سو اُسکے مان
باپ نے کہا کہ وہ جوان ھی اُس سے پوچھو *
۲۴ تب اُنھون نے اُس شخص کو جو اندھا تھا پھر بلا کر کہا کہ
خدا ھي کا شکر کر ھم جانتے ھین کہ یہہ مرد گنہگار ھی * ۲۵ اُس
نے جواب دیا کہ مین نہین جانتا کہ وہ گنہگار ھی مین ایک بات
جانتا ھون کہ مین اندھا تھا اب دیکھتا ھون * ۲۶ تب اُنھون نے

اُس سے پھر پوچھا کہ اُسنے تجھہ سے کیا کیا کیونکر اُسنے تیري
آنکھین کھولین * ۲۷ اُسنے جواب دیا مین نے تو تمھین ابھی کہا تم
نے نہ سنا کیا تم پھر سنا چاہتے ھو کیا تم نے اُسکے شاگرد ھو گے *
۲۸ تب اُنھون نے اُسے گالیان دین اور کہا تو اُسکا شاگرد ھی ھم موسی
کے شاگرد ھین * ۲۹ ھم جانتے ھین کہ خدا نے موسی سے باتین کیان
پر ھم نہین جانتے کہ یہہ کہان کا ھی * ۳۰ اُس شخص نے جواب مین
اُنھین کہا کہ یہہ تعجب ھی کہ تم نہین جانتے وہ کہان کا ھی اور
اُسنے میري آنکھین کھولي ھین * ۳۱ ھم جانتے ھین کہ خدا گنہگارونکي
نہین سنتا پر اگر آدمي خدا پرست اور اُسکي مرضي پر چلتا ھو اُسکي
وہ سنتا ھی * ۳۲ دنیا کے شروع سے سنے مین نہین آیا کہ کسي نے
ایک کي آنکھین جو اندھا پیدا ھوا کھولي ھون * ۳۳ اگر یہہ مرد خدا کي
طرف سے نہوتا تو کچھہ نکر سکتا * ۳۴ اُنھون نے جواب مین اُسے کہا
تو تو بالکل گناھون مین پیدا ھوا اور تو ھم کو سکھلاتا ھی تب اُنھون
نے اُسے باھر نکال دیا *
۳۵ یسوع نے سنا کہ اُنھون نے اُسے باھر نکال دیا تب اُسنے اُسے
پاکر کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ھی * ۳۶ اُسنے جواب مین
کہا اي خداوند وہ کون ھی کہ مین اُسپر ایمان لاؤن * ۳۷ یسوع
نے اُسے کہا تو نے اُسے دیکھا ھی اور وہ جو تجھسے بولتا ھی وھي
ھی * ۳۸ اُسنے کہا اي خداوند مین ایمان لاتا ھون اور اُسنے اُسے
سجدہ کیا * ۳۹ تب یسوع نے کہا کہ مین عدالت کے لئے اُس دنیا مین
آیا ھون تا کہ وے جو نہین دیکھتے ھین دیکھین اور دیکھنے والے اندھے
ھوؤین * ۴۰ فروسیون نے جو اُسکے ساتھ تھے یے باتین سنکے اُسے
کہا کیا ھم بھي اندھے ھین * ۴۱ یسوع نے اُنھین کہا اگر تم
اندھے ھوتے تو گنہگار نہوتے پر اب تم تو کہتے ھو ھم دیکھتے ھین
اِسلئے تمھارا گناہ باقي ھی *

دسوان باب

۱ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون جو کہ دروازے سے بھیڑ خانے مین
داخل نہین ہوتا بلکہ اور طرف سے اوپر چڑھتا ہی وہ چور اور بٹ مار
ہی * ۲ لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہی بھیڑون کا گڈریا
ہی * ۳ دربان اُسکے لئے کھولتا ہی اور بھیڑین اُسکی آواز سنتی
ہین اور وہ اپنی بھیڑون کو نام لیکے بلاتا ہی اور اُنھین باہر لیجاتا
ہی * ۴ اور جب وہ اپنی بھیڑونکو باہر نکالتا ہی تو اُنکے آگے
آگے چلتا ہی اور بھیڑین اُسکے پیچھے ہو لیتی ہین کیونکہ وے اُسکی
آواز پہچانتی ہین * ۵ اور بیگانے کے پیچھے نہین جاتین بلکہ اُس سے
بھاگتی ہین اسلئے کہ بیگانون کی آواز نہین پہچانتین * ۶ یسوع نے
یہہ تمثیل اُنھین کہی لیکن وے نہ سمجھے کہ یہہ کیا باتین تھین جو
وہ اُن سے کہتا تھا *

۷ تب یسوع نے اُنھین پھر کہا مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ بھیڑونکا
دروازہ مین ہون * ۸ سب جتنے مجھہ سے آگے آئے چور اور بٹ مار ہین
اور بھیڑون نے اُنکی نہ سنی * ۹ وہ دروازہ مین ہون اگر کوئی شخص
مجھہ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آئے جائیگا اور چراگاہ
پائیگا * ۱۰ چور نہین آتا مگر چرانے اور قتل کرنے اور ہلاک کرنے کو
مین آیا ہون تاکہ وے زندگی پائین اور زیادہ حاصل کرین *

۱۱ اچھا گڈریا مین ہون اچھا گڈریا بھیڑون کے لئے اپنی جان دیتا ہی *
۱۲ پر مزدور اور وہ جو گڈریا نہین اور بھیڑون کا مالک نہین بھیڑیا آتے
دیکھکر بھیڑون کو چھوڑ دیتا ہی اور باگ نکلتا ہی اور بھیڑیا اُنھین
پکڑتا ہی اور بھیڑون کو پراگندہ کرتا ہی * ۱۳ مزدور بھاگتا ہی
کیونکہ وہ مزدور ہی اور بھیڑونکے لئے کچھہ فکر نہین کرتا *
۱۴ اچھا گڈریا مین ہون اور اپنی پہچانتا ہون اور میری مجھے جانتی
ہین * ۱۵ جسطرح سے باپ مجھے جانتا ہی اسیطرح مین باپ کو جانتا
ہون اور مین بھیڑون کے لئے اپنی جان دیتا ہون * ۱۶ اور میری اور
بھی بھیڑین ہین جو اُس گلے کی نہین ضرور ہی کہ مین اُنھین

بھی لاؤن اور وے میری آواز سنینگی اور گله ایك اور گڈریا ایك ھوگا *
۱۷ باپ مجھے اِسلئے پیار کرتا ھی که مین اپنی جان دیتا ھون تاکه مین
اُسے پھیر لون * ۱۸ کوئی شخص اُسے مجھه سے نہین لے سکتا پر مین
اُسے آپ سے دیتا ھون مجھه مین قدرت ھی که اُسے دون اور مجھه مین
قدرت ھی که اُسے پھیر لون یهه حکم مین نے اپنے باپ سے پایا *
۱۹ تب یہودیون کے بیچ ان باتون کے سبب پھر اختلاف ھوا * ۲۰ اور
بہتون نے اُن مین سے کہا که اُسکے ساتھه دیو ھی اور سڑی تم اُسکی
کیون سنتے ھو * ۲۱ اورون نے کہا یے باتین دیوانے کی نہین کیا
دیو اندھے کی آنکھین کھول سکتا ھی *
۲۲ جب یروشالم مین عید تقدس ھوئی اور جاڑیکا موسم تھا * ۲۳ تب
یسوع ھیکل کے بیچ سلیمان اُسارے مین پھرتا تھا * ۲۴ اُسوقت یہودیون
نے اُسکے آس پاس آکے اُسے کہا تو کب تك ہمارے دل کو ادھر مین
رکھیگا اگر تو مسیح ھی تو ھم کو صاف کھه دے * ۲۵ یسوع نے
اُنھین جواب دیا که مین نے تو تمھین کہا اور تم نے یقین نکیا جو کام
مین باپ کے نام سے کرتا ھون یے میرے گواہ ھین * ۲۶ لیکن تم ایمان
نہین لاتے کیونکه جیسا مین نے تمھین کہا تم میری بھیڑون سے نہین *
۲۷ میری بھیڑین میری آواز سنتی ھین اور مین اُنھین جانتا ھون اور
وے میرے پیچھے چلتے ھین * ۲۸ اور مین اُنھین ھمیشه کی زندگی
بخشتا ھون اور وے کبھی ھلاك نہونگی کوئی اُنھین میرے ھاتھه سے
چھین نه لیگا * ۲۹ میرا باپ جسنے اُنھین مجھے دیاں ھین سب سے بڑا
ھی اور کوئی انھین میرے باپ کے ھاتھه سے چھین نہین لے سکتا *
۳۰ مین اور باپ ایك ھین * ۳۱ تب یہودیون نے پھر پتھر اُٹھائے که
اسپر پتھراؤ کرین * ۳۲ یسوع نے انھین جواب دیا که مین نے اپنے باپ
کے بہت سے اچھے کام تمھین دکھائے ھین انمین سے کس کام کے لئے
تم مجھے پتھراؤ کرتے ھو *
۳۳ یہودیون نے اُسے جواب دیا که ھم تجھے اچھے کام کے لئے نہین
بلکه اِس لئے تجھے پتھراؤ کرتے ھین که تو کفر کہتا ھی اور آدمی

هوکے اپنے تئین خدا بناتا هی * ۳۴ یسوع نے اُنهین جواب دیا کیا
تمهاري شرع مین یهه نهین لکها هی که مین نے کہا تم خدا هو *
۳۵ اُسنے تو اُنهین جنکے پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا اور ممکن نهین
که کتاب کي بات ٹلے * ۳۶ تم اُسے جسے خدا نے مقدس کیا اور جهان
مین بهیجا کہتے هو که تو کفر بکتا هی که مین نے کہا مین خدا کا
بیٹا هون * ۳۷ اگر مین اپنے باپ کے کام نهین کرتا تو مجهپر ایمان مت
لائیو * ۳۸ لیکن اگر مین کرتا هون تو اگرچه مجهپر ایمان نه لائیو
تو بهي کامون پر ایمان لائیو تاکه تم جانو اور یقین کرو که باپ مجهه
مین اور مین اُس مین هون *
۳۹ تب اُنهون نے پهر چاها که اُسے پکڑ لین پر وه اُنکے هاتهون سے
نکل گیا * ۴۰ اور یردن کے پار اُسي جگهه جهان یوحنا پهلے بپتسما دیا
کرتا تها پهر گیا اور وهان رها * ۴۱ بهتون نے اُسپاس جاکے کہا که یوحنا
نے تو کوئي معجزه نهین دکهایا پر سب باتین جو یوحنا نے اُسکے حق
مین کهین سچي تهین * ۴۲ اور وهان بهت سے اُسپر ایمان لائے *

گیارهوان باب

۱ اور لعازر نام ایک شخص بیت عنیا کا رهنے والا جو مریم اور اُسکي
بهن مارتا کے گانون کا تها بیمار تها * ۲ وهي مریم جسنے که خداوند
کو عطر ملا اور اپنے بالون سے اُسکے پانون کو پونچها تها اُسي کا بهائي
لعازر بیمار تها * ۳ اسلئے اُسکي بهنیون نے اُسکو کهلا بهیجا که
خداوند دیکهه جسے تو پیار کرتا هی بیمار هی * ۴ یسوع نے سنکے
کہا یهه موت کي بیماري نهین لیکن خدا کي بزرگي کے لئے هی تاکه
اُس سبب سے خدا کے بیٹے کي بزرگي کي جاے * ۵ اور یسوع مارتا
کو اور اُسکي بهن اور لعازر کو پیار کرتا تها * ۶ سو جب اُسنے سنا که
وه بیمار هی تو اور دو روز اُس جگهه جهان وه تها رها * ۷ پهر بعد
اُسنے اُسکے شاگردون سے کہا آؤ هم پهر یهودیه مین جاوین * ۸ شاگردون
نے اُسے کہا ای ربي ابهي یهودیون نے چاها تها که تجهے پتهراؤ کرین

اور تو وهان پهر جاتا هی * ۹ یسوع نے جواب دیا کہ کیا دن کے باره
گهنتے نہین اگر کوئي شخص دن کو چلے تو وه تهوکر نہین کهاتا کیونکه
وه اِس جهان کي روشني دیکها هی * ۱۰ پر اگر کوئي شخص رات کو
چلے تو وه تهوکر کهاتا هی * ۱۱ پر اُسکو روشني نہین اُسنے یے باتین
کہین پهر اُن سے کہا کہ همارا دوست لعازر سوگیا هی پر مین جاتا
هون کہ اُسے جگاؤن * ۱۲ تب اُسکے شاگردون نے کہا ای خداوند
اگر وه سوتا هی تو چنگا هوگا * ۱۳ یسوع نے تو اُسکي موت کي کہي
پر اُنهون نے خیال کیا کہ اُس نے نیند کے آرام کي فرمائي * ۱۴ تب
یسوع نے اُنهین صاف کہا کہ لعازر مرگیا * ۱۵ اور مین تمهارے لئے
خوش هون کہ وهان نہ تها تاکہ تم ایمان لاؤ آؤ اُس پاس جائین *
۱۶ تب توماسے جسے دیدمس کہتے هین اپنے هم شاگردون سے کہا آؤ هم
بهي جائین تاکہ اُسکے ساتهه مرین *
۱۷ یسوع نے آکے دریافت کیا کہ چار دن هوئے کہ اُسے قبر مین گاڑ
چکے * ۱۸ اور بیت‌عینا یروشالم سے نزدیك قریب پندره تیر پرتاب کے
تها * ۱۹ اور بہت سے یهودي مارتا اور مریم کے پاس آئے تهے کہ اُنکے
بهائي کي اُنهین تسلي دین * ۲۰ سو مارتا نے جو سنا کہ یسوع آتا
هی اُسکا استقبال کیا پر مریم گهر مین بیتهي رهي * ۲۱ تب مارتا نے
یسوع کو کہا ای خداوند اگر تو یہان هوتا تو میرا بهائي نہ مرتا *
۲۲ لیکن مین جانتي هون کہ اب بهي جو کچهه تو خدا سے مانگے خدا تجهے
دیگا * ۲۳ یسوع نے اُسے کہا تیرا بهائي پهر اُتهیگا * ۲۴ مارتا نے اُسے
کہا کہ مین جانتي هون قیامت مین پچهلے دن پهر اُتهیگا * ۲۵ یسوع
نے اُسے کہا قیامت اور زندگي مین هون جو مجهپر ایمان لاوے اگرچه
وه مرجاوے جئیگا * ۲۶ اور جو کوئي جیتا هی اور مجهپر ایمان لاتا
هی کبهي نہ مریگا تو یہہ یقین رکهتي هی * ۲۷ اُسنے اُسے کہا
هان ای خداوند مجهے یقین هی کہ خدا کا بیتا مسیح جو دنیا مین
آنے والا تها توهي هی *
۲۸ وه یہہ کہہ کے چلي گئي اور چپکے اپني بہن مریم کو بلا کے

کہا کہ اُستاد آیا ہی اور بُلاتا ہی * ۲۹ وہ بات سنتے ہي اُٹھي
اور اُس پاس آئي * ۳۰ تب یسوع ہنوز بستي مین نہ پہنچا تہا
بلکہ اُسي جگہہ تہا جہان مارتا اُسے ملي تہي * ۳۱ تب یہودي جو
اُسکے ساتھہ گھر مین تہے اور اُسے تسلي دیتے تہے دیکھہ کہ مریم جلد
اُٹھي اور باہر گئي یون کہتے ہوئے اُسکے پیچھے ہو لئے کہ وہ قبر پر
رونے جاتي ہی * ۳۲ اور جب مریم وہان جہان یسوع تہا آئي اور
اُسے دیکھا تو اُسکے قدمون پر گرکے کہا اي خداوند اگر تو یہان
ہوتا تو میرا بھائي مر نجاتا * ۳۳ جب یسوع نے اُسکو دیکھا کہ
روتي ہی اور یہودیون کو بھي جو اُس کے ساتھہ آئے تہے کہ روتے
ہین تو دل سے آہ مارا اور افسوس کیا * ۳۴ اور کہا تم نے اُسے کہان
رکھا اُنھون نے کہا خداوند آ اور دیکھہ * ۳۵ یسوع رویا * ۳۶ تب
یہودي بولے کہ دیکھو اُسے کتنا پیار کرتا تہا * ۳۷ بعضون نے
اُنمین سے کہا کیا یہہ مرد جسنے اندھے کي آنکھین لین نکرسکا
کہ یہہ شخص بھي نہ مرتا * ۳۸ تب یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا
ہوا قبر پر آیا وہ ایک غار تھا اور اُسپر ایک پتھر دھرا تھا * ۳۹ یسوع
نے کہا کہ پتھر کو اُٹھاؤ اُس مردے کي بہن مارتا نے اُسے کہا اي
خداوند اُسے تو اب بدبو آتي ہی کیونکہ اُسے چار دن ہوئے *
۴۰ یسوع نے اُسے کہا کیا مین نے تجھے نہین کہا کہ اگر تو ایمان
لاوے تو خدا کي بزرگي دیکھیگي * ۴۱ تب اُنھون نے سنگ وہان سے
جہان وہ مردہ گرا تھا اُٹھایا یسوع نے آنکھین اُوپر کرکے کہا اي
باپ مین تیرا شکر کرتا ہون کہ تو نے میري سني ہی * ۴۲ اور
مین نے جانا کہ تو میري نت سنتا ہی پر اُن لوگون کے باعث جو
آس پاس کھڑے ہین مین نے یہہ کہا تا کہ وے ایمان لاوین کہ
تو نے مجھے بھیجا ہی * ۴۳ اور یہہ کہہ کے بلند آواز سے چلایا کہ
اي لعازر باہر نکل آ * ۴۴ تب وہ جو مرگیا تھا کفن سے ہاتھہ و پانو
بندھے ہوئے باہر نکل آیا اور اُسکا چہرہ گردا گرد رومال سے لپیٹا ہوا
تھا یسوع نے اُنھین کہا اُسے کھول دو اور جانے دو *

۴۵ تب یہودیون مین سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے اور یے کام
یسوع نے کئے دیکھے تھے اُسپر ایمان لائے * ۴۶ پر بعضون نے اُن مین
سے فروسیون پاس جا کے اُن کامون کا جو یسوع نے کئے تھے ذکر کیا *
۴۷ تب سردار کاهنون اور فروسیون نے ایک مجلس جمع کیا اور کہا
کہ هم کیا کرتے هین کہ یہہ مرد بہت معجزے دکھاتا هی * ۴۸ اگر
هم اُسے یون نہین چھوڑین تو سب اُسپر ایمان لاوینگے اور رومی آکے
هماری ولایت اور قوم کو بھی لے لینگے * ۴۹ اور قیافا نام ایک نے اُنمین
سے جو اُس سال سردار کاهن تھا اُن سے کہا تم کچھہ نہین جانتے * ۵۰ اور
نہ اندیشہ کرتے هو کہ همارے لئے یہہ بہتر هی کہ ایک مرد قوم
کے بدلے مرے نہ کہ ساری قوم هلاک هووے * ۵۱ اُس نے یہہ
اپنی طرف سے نہ کہا لیکن اُس سبب سے کہ اُس برس سردار کاهن تھا
پیش خبری کی کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا * ۵۲ اور نہ صرف
اُس قوم کے واسطے بلکہ اسواسطے بھی کہ وہ خدا کے فرزندون کو
جو پراگندہ هووے باهم جمع کرے * ۵۳ سو اُنهون نے اُسی روز سے
آپسمین مشورت کی کہ اُسکو جان سے مارین * ۵۴ اسلئے یسوع نے یہودیون
مین ظاهر پھرنا چھوڑا پر وهان سے ایک ملک مین بیابان کے نزدیک افرائیم
نام ایک شہر مین گیا اور اپنے شاگردون کے ساتھہ وهان گذران کیا *
۵۵ یہودیون کی عید فسح نزدیک تھی اور بہتیرے عید کے پہلے اُس
ملک سے یروشالم کو گئے تا کہ اپنے تئین پاک کرین * ۵۶ اور یسوع کی
تلاش کی اور هیکل مین کھڑے هو کے آپس مین کہا کہ تم کیا گمان
کرتے هو کیا وہ عید مین نہ آئیگا * ۵۷ اور سردار کاهنون اور فروسیون
نے بھی حکم کیا تھا کہ اگر کوئی جانتا هو کہ وہ کہان هی تو دکھلاوے
تا کہ اُسے پکڑلین *

بارھوان باب

۱ پھر یسوع بیت عینا مین جہان لعازر تھا جسے اُسنے مردون مین سے
اُٹھایا تھا فسح سے چھہ روز آگے آیا * ۲ وهان اُنهون نے اسکے لئے کھانا

تیار کیا اور مرتا خدمت کرتی تھی اور ایک اُن مین سے جو اُسکے ساتھہ کھانے
بیٹھے تھے لعازر تھا * ۳ تب مریم نے جٹاماسی کا آدھہ سیر خالص اور
قیمتی عطر لیکر یسوع کے پانون پر ملا اور اپنے بالون سے اسکے پانو
پونچھے اور گھر عطر کی بو سے بھر گیا تھا * ۴ تب یہودا اسکریوطی نے
جو شمعون کا بیٹا اور ایک اسکے شاگردون مین سے اور اسے پکڑوایا چاھتا
تھا کہا * ۵ کہ یہہ عطر تین سو دینار کو کیون نہ بیچا گیا اور محتاجون کو
نہ دیا گیا * ۶ اسنے یہہ نہ اسلئے کہا کہ محتاجون کی کچھہ فکر کرتا تھا
پر اسلئے کہ وہ چور تھا اور تھیلی ساتھہ رکھتا تھا اور جو کچھہ اُسمین پڑتا
تھا اُٹھا لیتا تھا * ۷ تب یسوع نے کہا کہ اسے چھوڑ دے کہ اسنے یہہ
میرے روز دفن کے لئے رکھا تھا * ۸ کیونکہ محتاج ھمیشہ تمھارے
ساتھہ ھونگے پر مین ھمیشہ تمھارے ساتھہ نہین *
۹ اور یہودیون کی بڑی جماعت نے جانا کہ وہ وھان ھی اور وے
آئے نہ صرف یسوع کے سبب بلکہ اسلئے بھی لعازر کو جسے اُسنے
جلایا تھا دیکھین * ۱۰ تب سردار کاھنون نے مشورت کی کہ لعازر کو
بھی جان سے مارین * ۱۱ کیونکہ اُسکے سبب سے بہت یہودی پھر گئے
اور یسوع پر ایمان لائے *
۱۲ دوسرے روز بڑی جماعت نے جو عید مین آئی تھی یہہ سنکے کہ
یسوع یروشلم مین آتا ھی * ۱۳ کھجور کے درختونکی ڈالیان لیان
اور نکلے کہ اُس سے ملاقات کرین اور پکارے ھوشعنا مبارک اسرائیل کا
بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ھی * ۱۴ اور یسوع ایک گدھے کا
بچا پا کر اُسپر سوار ھوا چنانچہ لکھا ھی * ۱۵ کہ اے صیہون کی
بیٹی مت ڈر دیکھہ تیرا بادشاہ گدھے کے بچے پر سوار آتا ھی * ۱۶ اُسکے
شاگرد پہلے یے باتین نہ سمجھے لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا
تب اُنھون نے یاد کیا کہ یے باتین اُسکے حق مین لکھی تھی اور
یہہ کہ اُنھون نے اُسی سے یہہ سلوک کئے *
۱۷ تب اُن لوگون نے جو اُسکے ساتھہ تھے جب اُسنے لعازر کو قبر سے
باھر بلایا اور جلایا تھا گواھی دی * ۱۸ اُس سبب سے جماعت بھی اُسکی

ملاقات کو نکلي کیونکه اُنھون نے سنا که اُسنے یهه معجزه دکھلایا *
۱۹ فروسیون نے آپسمین کہا تم دیکھتے هو که تمهین کچهه فایده نهین
دیکھو که جهان اُسکا پیرو هو چلا *
۲۰ اور اُنکے درمیان جو عید مین پرستش کرنے آئے تھے بعضے یونانی
تھے * ۲۱ وے فیلپ کے پاس جو بیت‌صیدا‌ے گلیل کا تھا آیا اور اُس سے
عرض کیا که اي صاحب هم چاهتے هین که یسوع کو دیکھین *
۲۲ فیلپ نے آکے اندریا سے کہا اور اندریا اور فیلپ نے یسوع کو
خبر دي * ۲۳ یسوع نے اُنهین یهه جواب دیا که وقت آیا جو ابن آدم
جلال پاوے * ۲۴ مین تم سے سچ سچ کہتا هون که گیهون کا دانه اگر
زمین مین گرکے مر نجاوے تو اکیلا رهتا هی پر اگر وه مرے تو
بہت سا پھل لاتا هی * ۲۵ جو اپني جان کو عزیز رکھتا هی اُسے
کھوئیگا اور وه جو اُس جهان مین اپني جان کا دشمن هی اُسے همیشه
کي زندگي تک حفاظت کریگا * ۲۶ اگر کوئي میري خدمت کرے تو
چاهئے که میري پیروي کرے اور جس جگهه مین هون میرا خادم بهي
وهین هوگا اگر کوئي میري خدمت کرتا هی تو باپ اُسکي
عزت کریگا *
۲۷ اب میري جان گهبراتي هی اور کیا مین کهون اي باپ مجهے
اِس گهتري سے بچا لیکن مین تو اِسي هي لیئے اِس گهتري تک آیا هون *
۲۸ اي باپ اپنے نام جلال بخش ووهین آسمان سے آواز آئي که مین
نے جلال بخشا هی اور پهر جلال بخشونگا * ۲۹ تب لوگون نے جو
حاضر تھے یهه سنکے کہا که یهه بادل گرجا اورون نے کہا که فرشته
اُس سے بولا * ۳۰ یسوع نے جواب دیا اور کہا که یهه آواز میرے واسطے
نهین بلکه تمهارے لیئے آئي * ۳۱ اب اُس جهان پر حکم هوتا هی
اب اُس جهان کا سردار نکال دیا جایگا * ۳۲ اور مین جو هون اگر زمین
سے اُوپر اُتهایا جاؤن تو سب کو اپنے پاس کهینچونگا * ۳۳ اُسنے یهه
کہه کے بتادیا که وه کس موت سے مرنے پر هون * ۳۴ لوگون
نے جواب مین کہا هم نے شریعت مین سنا هی که مسیح ابد تک

رهيگا پهر تو کيونکر کهتا هی که ابن آدم ضرور هی که اُٹهايا جاے
يهه ابن آدم کون هی * ۳۵ يسوع اُنهين کها که نور ابهي تهوڑي دير
تمهارے ساتهه هی جب تلک که نور تمهارے ساتهه هی چلو نهو که
تاريکي تمهين آ پکڑے اور وه جو اندهيرے مين چلتا هی نهين
جانتا که کدهر جاتا هی * ۳۶ جب تلک نور تمهارے ساتهه هی نور
پر ايمان لاؤ تا که تم نور کے فرزند هو يسوع نے يے باتين کهين اور
جا کے اپنے تئين اُن سے چهپايا *
۳۷ اور اگرچه اُسنے اُن کے رو برو اتنے معجزے دکهائے پر وے
ايمان نه لائے * ۳۸ تا که اشعيا نبي کا کلام جو اُسنے کها پورا هووے که
اي خداوند هماري خبر کو کسنے يقين کيا هی اور خداوند کا هاتهه
کس پر ظاهر هوا هی * ۳۹ اسلئے وے ايمان نه لاسکے که اشعيا
نے پهر کها * ۴۰ اُسنے اُنکي آنکهين اندهي کيان اور اُنکے دل سخت
کئے هين تا نهو که وے آنکهون سے ديکهين اور دل سے سمجهين
اور پهرين اور مين اُنهين چنگا کرون * ۴۱ اشعيا نے جب اُسکے جلال
کو ديکها تو يے باتين کهين اور اُسکي بابت کها * ۴۲ ليکن باوجود
اُسکے سردارون مين سے بهي بهت اُسپر ايمان لائے مگر فروسيون کے
باعث اُنهون نے اقرار نکيا که نهو عبادتخانے سے نکالے جاوين *
۴۳ کيونکه وے آدميون کي تعريف کو خدا کي طرف کي تعريف سے
زياده عزيز جانتے تهے *
۴۴ يسوع نے پکار کے کها وه جو مجهپر نهين بلکه اُسپر جس نے
مجهے بهيجا ايمان لاتا هی * ۴۵ اور وه جو مجهے ديکهتا هی ميرے
بهيجنے والے کو ديکهتا هی * ۴۶ مين جهان مين نور آيا هون تا که
جو کوئي مجهپر ايمان لاوے اندهيرے مين نه رهے * ۴۷ اور اگر کوئي
شخص ميري باتين سنے اور ايمان نه لاوے تو مين اُسپر حکم نهين
کرتا کيونکه مين اسلئے نهين آيا که جهان پر حکم کرون بلکه اسلئے که
جهان کو بچاؤن * ۴۸ اُسکے لئے جو مجهے حقير جانتا اور ميري باتون
کو قبول نهين کرتا ايک حکم کرنيوالا هی کلام جو مين نے کها هی

وهي اُسپر پچھلے دن حکم کریگا * ۴۹ کیونکه مین نے تو آپ سے نہین
بلکه باپ نے جسنے مجھے بھیجا مجھے فرمان دیا که مین کیا بولون اور
مین کیا کہون * ۵۰ اور مین جانتا هون که اُسکا فرمان همیشه کي
زندگي هی * ۵۱ پس جو کچھه که مین کہتا هون جسطرح باپ نے
مجھے کہا مین اُسیطرح کہتا هون *

۱۳ باب

۱ عید فسح سے پہلے یسوع نے جانا که میرا وقت آ پہنچا هی که اُس
جہان سے باپ پاس جاؤن سو جیسا وہ آگے اپنے خاصون کو جو دنیا مین
تھے پیار کرتا تھا ویسے هي آخر تک اُنہین پیار کرتا رها * ۲ اور جب رات کا
کھانا کھا چکے تو شیطان نے شمعون کے بیتے یہودا اسکریوطي کے
دل مین ڈالا که اُسے پکڑوا دے * ۳ یسوع یہه جانکر که باپ نے
سب چیزین میرے هاتهه مین دین اور مین خدا کے پاس سے آیا تھا
اور خدا کے پاس جاتا هون * ۴ کھانے سے اُٹھا اور اپنے کپڑے اُتار
رکھے اور ایک رومال لیکر اپني کمر مین باندھا * ۵ بعد اُسکے ایک
باسن مین پاني ڈالا اور شاگردون کے پانو دھونے اور اُس رومال سے
جو کمر مین بندھا تھا پونچھنے لگا * ۶ پھر وہ شمعون پطرس تک آیا تب اُسنے
اُسے کہا ای خداوند تو میرے پانو دھوتا هی * ۷ یسوع نے جواب
مین اُسے کہا جو کہ مین کرتا هون اب تو جانتا نہین پر بعد اُسکے جانیگا *
۸ پطرس نے اُسے کہا کہ تو میرے پانو کبھي نه دھونا یسوع نے اُسے جواب
دیا اگر مین تجھے نه دھوؤن تو میرے ساتھه تیرا حصه نہوگا * ۹ شمعون
پطرس نے اُسے کہا که ای خداوند صرف میرے پانو نہین بلکه هاتهه
اور سر بھي * ۱۰ یسوع نے اُسے کہا وہ جو دھویا گیا هی سوا پانو
دھونے کے محتاج نہین بلکه سراسر پاک هی اور تم پاک هو لیکن
سب نہین * ۱۱ اور وہ تو اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا اسیلئے اُسنے
کہا تم سب پاک نہین هو *
۱۲ جب وہ اُنکے پانو دھو چکا تو اپنے کپڑے لئے پھر بیٹھکر اُنہین کہا

آیا تم جانتے ھو میں نے تم سے کیا کیا * ۱۳ تم مجھے اُستاد اور خداوند
کہا کرتے ھو اور تم خوب کہتے ھو کیونکہ میں ھون * ۱۴ پس جب کہ
مجھ خداوند اور اُستاد نے تمھارے پانو دھوئے تو تمھیں بھی لازم
ھی کہ ایک دوسرے کے پانو دھوؤ * ۱۵ اِس لئے میں نے تمھیں ایک
نمونہ دیا ھی کہ تا جیسا میں نے تم سے کیا تم بھی کرو * ۱۶ میں
سچ سچ کہتا ھون کہ خدمتگار اپنے آقا سے بزرگ نہیں اور نہ وہ جو بھیجا
گیا ھی اپنے بھیجنے والے سے بزرگ ھی * ۱۷ اگر تم یے باتیں
سمجھتے اور اُنہیں کرتے ھو تو مبارک ھو * ۱۸ میں تم سب کا نہیں کہتا
میں جانتا ھون جنھیں میں نے چنا ھی لیکن تاکہ کتاب پوری ھووے
اُسنے جو میرے ساتھ روٹی کھاتا ھی مجھ پر لات اُٹھائی ھی *
۱۹ اب میں تم سے اُس کے ھونے سے پہلے کہتا ھون کہ جب ھو جاوے
تو تم ایمان لائیو کہ میں ھی ھون * ۲۰ میں تم سے سچ سچ کہتا ھون جو
اُسے جسے میں بھیجتا ھون قبول کرتا ھی مجھے قبول کرتا ھی اور وہ جو
مجھے قبول کرتا ھی اُسے جسنے مجھے بھیجا قبول کرتا ھی *
۲۱ یسوع یون کہہ کے دل میں گھبرایا اور گواھی دے کے بولا میں
تم سے سچ سچ کہتا ھون کہ ایک تم میں سے مجھے پکڑواویگا * ۲۲ تب شاگرد
شبہ میں کہ اُس نے کسکی بات کہی ایک دوسرے کو دیکھنے لگے *
۲۳ اب اُسکے شاگردون میں سے ایک جسے یسوع پیار کرتا تھا یسوع کی
چھاتی پر تکیہ کئے تھا * ۲۴ تب شمعون پطرس نے اُسے اشارہ کیا کہ دریافت
کرے کہ وہ جسکی اُسنے کہی کون ھی * ۲۵ تب اُسنے یسوع کے
سینے پر گرکے کہا اے خداوند وہ کون ھی * ۲۶ یسوع نے جواب دیا
جسے میں نوالا تر کرکے دیتا ھون وھی ھی پھر اُسنے نوالا ترکرکے
شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوطی کو دیا * ۲۷ اور بعد اِسلئے نوالے
کے شیطان اس میں سمایا تب یسوع نے اُسے کہا جو کچھ کہ تو کرتا
ھی جلد کر * ۲۸ اور کسی شخص نے اُن میں سے جو کھانے بیٹھے تھے
نہ جانا کہ اُسنے یہہ اُسے کس ارادے سے کہا * ۲۹ بعضون نے اِسلئے کہ
یہوداکے پاس تھیلی تھی کہ یسوع اُسے کہتا تھا کہ جو ھم کو عید کے

لئے درکار مول لے یا یہہ کہ محتاجون کو کچھہ دے * ۳۰ تب وہ نوالا
پاکر فی الفور نکلا اور رات تھي *
۳۱ جب وہ چلا گیا یسوع نے اُسے کہا کہ اب ابن آدم نے جلال پایا اور
خدا نے اُسکے باعث جلال پایا * ۳۲ اگر خدا اُس سے جلال پاتا ھی
تو خدا اُسے بھي آپ سے جلال دیگا اور اُسے فی الفور جلال دیا * ۳۳ ای
بچو اب تھوڑي دیر مین تمھارے ساتھہ ھون تم مجھے ڈھونڈھوگے اور
جیسا کہ مین نے یہودیون سے کہا جہان مین جاتا ھون تم نہین آسکتے
ویسا اب مین تمھین بھي کہتا ھون * ۳۴ مین تمھین نیا حکم دیتا ھون
کہ ایک دوسرے سے محبت کرو جیسے مین نے تم سے محبت کي ایسے ھي
تم بھي ایک دوسرے سے محبت کرو * ۳۵ اس سے سب جانینگے کہ
تم میرے شاگرد ھو اگر تم آپس مین محبت رکھو *
۳۶ شمعون پطرس نے اُسے کہا خداوند تو کہان جاتا ھی یسوع نے
جواب دیا جہان مین جاتا ھون تو اب میرے پیچھے آ نہین سکتا پر
آگے کو میرے پیچھے آویگا * ۳۷ پطرس نے اُسے کہا خداوند مین تیرے
پیچھے اب کیون نہین آ سکتا مین تیرے لئے اپني جان دونگا * ۳۸ یسوع
نے اُسے جواب دیا تو میرے لئے اپني جان دیگا مین تم سے سچ سچ کہتا
ھون کہ مرغ بانگ نہ دیگا جب تک کہ تو تین مرتبہ میرا انکار نکرے *

چودھوان باب

۱ دلگیر مت ھو تم خدا پر ایمان لاتے ھو مجھپر بھي ایمان لاؤ *
۲ میرے باپ کے گھر مین بہت مکان ھین نہین تو مین تمھین کہتا
مین جاتا ھون تا تمھارے لئے جگہہ طیار کرون * ۳ اور مین جاکے اور
جگہہ طیار کرکے پھر آونگا اور تمھین اپنے ساتھہ لونگا تاکہ جہان مین
ھوؤن تم بھي ھوؤ * ۴ اور جہان مین جاتا ھون تم جانتے ھو اور راہ جانتے
ھو * ۵ توما نے اُسے کہا ای خداوند ھم نہین جانتے تو کہان جاتا ھی
اور ھم کیونکر اُس راہ کو جان سکین * ۶ یسوع نے اُسے کہا راہ اور
سچائي اور زندگي مین ھون کوئي بغیر میرے وسیلے کے باپ پاس آ نہین

سکتا هی * ۷ اگر تم مجهے جانتے تو تم میرے باپ کو بهي جانتے اور
اب تم اُسے جانتے هو اور اُسے دیکها هی *
۸ فیلپ نے اُسے کہا ای خداوند باپ کو همین دکهلا که هماري
خاطر جمعي هو * ۹ یسوع نے اُسے کہا که ای فیلپ مین اتني مدت
سے تمهارے ساتهه هون اور تونے هنوز مجهے نه جانا جسنے مجهے دیکها
هی باپ کو دیکها هی اور تو کیونکر کہتا هی که باپ کو همین
دکهلا * ۱۰ کیا تو یقین نہین کرتا که مین باپ مین اور باپ مجهه مین
هی یے باتین جو مین تمهین کہتا هون مین آپ سے نہین کہتا لیکن
باپ جو مجهه مین رهتا هی وه یهه کام کرتا هی * ۱۱ میري بات یقین
کرو که مین باپ مین هون اور باپ مجهه مین اور نہین تو اِن کامون
کے سبب مجهے سچا جانو * ۱۲ مین تمسے سچ سچ کہتا هون جو مجهه پر
ایمان لاتا هی یے کام جو مین کرتا هون وه بهي کریگا اور اُن سے بهي
بڑے کام کریگا کیونکه مین اپنے باپ پاس جاتا هون * ۱۳ اور تم میرے
نام سے جو کچهه مانگوگے مین وهي کرونگا تاکه باپ بیٹے مین جلال
پاوے * ۱۴ اگر تم میرے نام سے کچهه مانگوگے تو مین کرونگا *
۱۵ اگر تم مجهے پیار کرتے هو تو میرے حکمون پر عمل کرو * ۱۶ اور
مین اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وه تمهین دوسرا تسلي دینے والا
بخشیگا که همیشه تمهارے ساتهه رهے * ۱۷ یعنے روح حق جسے دنیا
قبول نہین کرسکتي کیونکه اُسے نه دیکهتي هی اور نه اُسے جانتي
هی لیکن تم اُسے جانتے هو کیونکه وه تمهارے ساتهه رهتا هی اور
تم مین هوویگا * ۱۸ مین تمهین یتیم نه چهوڑونگا مین تم پاس آونگا *
۱۹ اب تهوڑي دیر هی که دنیا مجهے پهیر نه دیکهیگي پر تم مجهے دیکهتے
هو اور اِس لئے که مین جیتا هون تم بهي جیؤگے * ۲۰ اُس روز تم جانوگے
که مین باپ مین اور تم مجهه مین اور مین تم مین هون * ۲۱ جس پاس
میرے حکم هین اور وه اُن پر عمل کرتا هی وهي مجهه سے محبت
کرتا هی اور وه جو مجهه سے محبت کرتا هی میرے باپ کا پیارا هوگا.
اور مین اُس سے محبت کرونگا اور اپنے تئین اُسپر ظاهر کرونگا *

۲۲ یہودا نے نہ وہ جو اسکریوطي تھا اُسے کہا کہ اي خداوند
کیونکر هي کہ تو آپ کو همپر ظاهر کریگا اور دنیا پر نہین *
۲۳ یسوع نے جواب مین اُسے کہا اگر کوئي تم سے محبت کرتا هي وہ
میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا باپ اُسے محبت کریگا اور هم اُسپاس
آوینگے اور اُسکے ساتھہ رهینگے * ۲۴ جو مجھہ سے محبت نہین کرتا
میرے کلام عمل نہین کرتا اور یہہ کلام جو تم سنتے هو میرا نہین بلکہ
باپ کا هي جسنے مجھے بھیجا هي * ۲۵ مین نے یے باتین تمھارے
ساتھہ هوتے هوئے تمسے کہین * ۲۶ لیکن وہ تسلي دینے والا روح
قدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وهي تمھین سب چیزین سکھلائیگا
اور سب باتین جو کچھہ کہ مین نے تمھین کہي هین تمھین یاد
دلاویگا * ۲۷ آرام تمھین دئے جاتا هون اپنا آرام مین تمھین دیتا هون
نہ جس طرح سے کہ دنیا دیتي هي مین تمھین دیتا هون دلگیر مت
هو اور مت ڈرو * ۲۸ تم سن چکے هو کہ مین نے تمکو کہا مین جاتا
هون اور تم پاس پھر آتا هون اگر تم مجھے پیار کرتے تو تم میرے اِس
کہنے سے کہ مین باپ پاس جاتا هون خوش هوتے کیونکہ میرا باپ بڑا
هي * ۲۹ اور اب مین نے تمھین اُسکے هونے سے پیشتر کہا کہ
جب هو جاوے تم ایمان لائیو * ۳۰ بعد اُسکے مین تم سے بہت کلام
نکرونگا اِسلئے کہ اِس جہان کا سردار آتا هي اور مجھہ مین اُسکي
کوئي چیز نہین * ۳۱ لیکن تاکہ دنیا جانے کہ مین باپ سے محبت
رکھتا هون جس طرح باپ نے مجھے فرما دیا مین ویسا هي کرتا هون
اُٹھو یہان سے جائین *

پندرهوان باب

۱ مین سچہ انگور کا درخت هون اور میرا باپ باغبان * ۲ جو ڈالي مجھہ
مین میوہ نہین لاتي وہ اُسے توڑ ڈالتا هي اور هر ایک جو میوہ لاتي وہ
اُسے صاف کرتا هي تاکہ وہ میوہ زیادہ لاوے * ۳ اب تم کلام کے
سبب جو مین نے تمھین کہا پاک هو * ۴ مجھہ مین قایم هو اور مین

تم مین جسطرح که ڈالي آپ سے میوہ نہین لاسکتي مگر جب که وہ
درخت مین قایم هو اُسیطرح تم بهي نہین مگر جب که مجهه مین قایم هو *
۵ انگور کا درخت مین هون تم ڈالیان وہ جو مجهه مین قایم هوتا هی
اور مین اُس مین وهي بہت میوہ لاتا هي اِسلئے که مجهه سے جدا تم
کچهه نہین کرسکتے * ۶ وے اگر کوئي مجهه مین قایم نهو تو وہ ڈالي
کي طرح پهینک دیا جاتا اور سوکهه جاتا هی لوگ اُنهین بٹورتے هین
اور آگ مین جهونکتے هین اور وہ جلائي جاتي هین * ۷ اگر تم مجهه
مین قایم اور میري باتین تم مین قایم هوئین تو جو چاهوگے مانگوگے اور
تمهارے لئے وہ هوگا * ۸ میرے باپ کا جلال اِسي سے هی که تم
بہت میوہ لاؤ اور تم میرے شاگرد هوگے * ۹ جیسے میرے باپ نے
مجهه سے محبت کي ویسي هي مین نے تم سے محبت کي میري محبت
مین ثابت رهو * ۱۰ اگر تم میرے حکمون پر عمل کرو تو تم میري
محبت مین قایم هوگے چنانچه مین نے اپنے باپ کے حکمون پر عمل کیا
اور اُسکي محبت مین قایم هون *
۱۱ مین نے یے باتین تمهین کہین تا که میري خوشي تم مین بني
رهے اور تمهاري خوشي کامل هو * ۱۲ میرا حکم یہه هی که جیسے
مین نے تم سے محبت کي هی تم بهي ایک دوسرے سے محبت کرو *
۱۳ کوئي شخص اُس سے زیاده دوستي نہین کرتا که اپني جان اپنے
دوستون کے لئے دے * ۱۴ جو کچهه که مین نے تمهین فرمایا اگر تم
کرو تو میرے دوست هو * ۱۵ بعد اُسکے مین تمهین بنده نکهونگا
کیونکه بنده نہین جانتا که اُسکا خداوند کیا کرتا هی بلکه مین نے
تمهین دوست کہا هی که چیزین جو مین نے اپنے باپ سے سني
هین مین نے تمهین بتلائین * ۱۶ تم نے مجهے اختیار نکیا بلکه
مین نے تمهین اختیار کیا هی اور تمهین مقرر کیا تا که تم جاؤ اور
میوہ لاؤ اور تمهارا میوہ باقي رهے تا که تم میرا نام لیکے جو کچهه
باپ سے مانگو وہ تمهین دیوے * ۱۷ مین تمهین یے باتین فرماتا هون
که تم ایک دوسرے سے محبت کرو *

۱۸ اگر دنیا تمسے دشمني کرتي هی تو تم جانتے هو که اُسنے تم سے آگے
مجهه سے دشمني کي * ۱۹ اگر تم دنیا کے هوتے تو دنیا اپنون سے
محبت کرتي هی لیکن اِسلئے که تم کے نهین بلکه مین نے تمهین
دنیا سے اختیار کیا هی اِسواسطے دنیا تم دشمني کرتي هی * ۲۰ اُس
بات کو جو مین نے تم سے کهي یاد کرو که بنده اپنے خداوند سے بڑا
نهین جب اُنهون نے مجهے ستایا تو وے تمهین بهي ستاوینگے اگر اُنهون
نے میرے کلام کو مانا هی تو وے تمهارا بهي مانینگے * ۲۱ لیکن
وے یے سلوک میرے نام کے سبب تم سے کرینگے کیونکه وے میرے
بهیجنیوالے کو نهین جانتے * ۲۲ اگر مین نه آیا هوتا تو اُنهین نه کهتا
تو اُنکا گناه نهوتا لیکن اب اُن پاس اُنکے گناه کا عذر نهین * ۲۳ وه
جو مجهسے عداوت کرتا هی میرے باپ سے بهي دشمني کرتا هی *
۲۴ اگر مین نے اُن کے بیچ مین یے کام جو کسي دوسرے نے نهین
کئے نه کئے هوتے تو اُنکا کچهه گناه نهوتا پر اب تو اُنهون نے مجهے اور
میرے باپ کو دیکها اور دشمني کي * ۲۵ لیکن یه هوا تا که وه کلام
جو اُنکي شریعت مین لکها هی که اُنهون نے مجهه سے ناحق دشمني
کي پورا هو * ۲۶ پر جب که وه تسلي دینے والا جسے مین تمهارے
لئے باپ کي طرف سے بهیجونگا یعنے روح حق جو باپ سے نکلتا هی
آوے تو وه میرے لئے گواهي دیگا * ۲۷ اور تم بهي گواهي دو گے
کیونکه تم شروع سے میرے ساتهه هو *

سولهوان باب

۱ مین نے یے باتین تمهین کهین تاکه تم ٹهوکر نکهاؤ * ۲ وے تم کو
عبادتخانه سے نکال دینگے بلکه وه گهڑي آتي هی که جو کوئي تمهین
قتل کریگا که خدا کي بندگي بجا لاتا هی * ۳ اور تم سے ایسے سلوک
کرینگے اِسلئے که اُنهون نے نه باپ کو جانا اور نه مجهے * ۴ اور
مین نے یے باتین تم کو کهین تاکه جب وه وقت آوے تو تم یاد کرو
که مین نے اُنکي تمهین کهین اور مین نے شروع مین یے باتین

تمھین نہ کہین کیونکہ مین تمھارے ساتھہ تھا * ۵ لیکن اب مین
اُس پاس جسنے مجھے بھیجا جاتا ھون اور تم مین سے کوئي مجھہ سے
نہین پوچھتا کہ تو کہان جاتا ھی * ۶ اور اِس لئے کہ مین نے یے
باتین تم سے کہین تمھارا دل غم سے بھرگیا * ۷ لیکن مین تمھین
سچ کہتا ھون کہ تمھارے لئے میرا جانا فایدہ ھی کیونکہ اگر
مین نہ جاؤن تو تسلي دینے والا تم پاس نہ آئیگا پر اگر مین جاؤن تو
مین اُسے تم پاس بھیج دونگا * ۸ اور وہ جب آویگا تو جہان کو گناہ سے
اور راستي سے اور عدالت سے تقصیروار ٹھہراویگا * ۹ گناہ سے اِس لئے
کہ وے مجھہ پر ایمان نہین لائے * ۱۰ راستي سے اِسلئے کہ مین
اپنے باپ پاس جاتا ھون اور تم مجھے پھر نہ دیکھوگے * ۱۱ عدالت سے
اِسلئے کہ اِس جہان کے سردار پر حکم کیا گیا ھی * ۱۲ هنوز بہت سي
باتین ھین کہ مین تمھین کہون پر اب تم اُنھین برداشت نہین کر سکتے *
۱۳ لیکن جب وہ یعنے روح حق آوے تو وہ تمھین ساري سچائي کي
راہ بتاویگا اِسلئے کہ وہ اپني نہ کہیگا لیکن جو کچھہ وہ سنیگا سو کہیگا
اور تمھین آیندہ کي خبر دیگا * ۱۴ میري بندگي کریگا اس لئے کہ وہ
میري چیزون سے پائیگا اور تمھین دکھائیگا * ۱۵ سب چیزین جو باپ کي
ھین میري ھین اِسلئے مین نے کہا کہ وہ میري چیزون سے لیگا اور تم
دکھائیگا *

۱۶ تھوڑي دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑي دیر اور مجھے دیکھوگے
کیونکہ مین باپ پاس جاتا ھون * ۱۷ تب اُسکے بعضے شاگردون نے آپس
مین کہا یہہ کیا ھی جو وہ ھمین کہتا ھی کہ تھوڑي دیر اور تم مجھے نہ
دیکھوگے اور پھر تھوڑي دیر اور تم مجھے دیکھوگے اور یہہ اِس لئے کہ مین
باپ پاس جاتا ھون * ۱۸ پھر اُنھون نے کہا یہہ کیا ھی جو وہ کہتا ھی
کہ تھوڑي دیر ھم نہین جانتے وہ کیا کہتا ھی * ۱۹ یسوع نے جانا کہ
وے چاھتے ھین کہ اِس سے سوال کرین تب اُنھین کہا تم آپس مین اُسکي
بابت پوچھتے ھو جو مین نے کہا کہ تھوڑي دیر اور تم مجھے نہ دیکھوگے
ورا پھر تھوڑي دیر اور تم مجھے دیکھوگے * ۲۰ مین تم سے سچ سچ کہتا ھون

کہ تم روؤگے اور نالہ کروگے اور دنیا خوش ہوگی اور تم غمگین
ہوگے لیکن تمہارے غم کا انجام خوشی ہوگی * ۲۱ جب عورت جنے
لگتی ہی تو غمگین ہوتی ہی اس لئے کہ اُسکی گھڑی پہنچی
لیکن جب کہ لڑکا جنی پھر اُس خوشی سے کہ دنیا مین ایک آدمی
پیدا ہوا اُس درد کو یاد نہین کرتی * ۲۲ اور تم اب غمگین ہو پر مین
تمہین پھر دیکھونگا اور تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری خوشی تم سے
چھین نہ لیگا * ۲۳ اور تم اس دن مجھہ سے کچھہ سوال نکروگے مین
تم سے سچ سچ کہتا ہون تم میرا نام لیکے جو کچھہ باپ سے مانگوگے
وہ تم کو دیگا * ۲۴ اب تک تم نے میرے نام سے کچھہ نہین مانگا مانگو
کہ تمہاری خوشی کامل ہو *
۲۵ مین نے یے باتین تمثیلون مین تمہین کہین پر وہ وقت آتا ہی
جو مین تمہین تمثیلون مین پھر نکہونگا بلکہ صاف بات کی خبر تمہین
دونگا * ۲۶ اسدن تم میرے نام سے مانگوگے اور مین تمہین نہین کہتا
کہ مین باپ سے تمہارے لئے درخواست کرونگا * ۲۷ اسلئے کہ باپ تو
آپہی تم سے محبت کرتا ہی کیونکہ تم نے مجھہ سے محبت کی اور
ایمان لائے ہو کہ مین خدا سے نکلا ہون * ۲۸ مین باپ سے نکلا ہون
اور دنیا مین آیا ہون پھر دنیا سے رخصت ہوتا ہون اور باپ پاس جاتا ہون *
۲۹ اُسکے شاگردون نے اُسے کہا دیکھہ اب تو صاف کہتا ہی اور
کسی تمثیل مین نہین کہتا * ۳۰ اب ہم جانتے ہین کہ تو سب چیزین
جانتا ہی اور محتاج نہین کہ مجھہ سے کوئی سوال کرے سو اُس سے
ہم کو یقین ہوا کہ تو خدا سے نکلا ہی * ۳۱ یسوع نے اُنہین جواب
دیا کیا اب تم ایمان لائے ہو * ۳۲ دیکھو گھڑی آتی ہی بلکہ
آچکی کہ تم مین ہر ایک پراگندہ ہوکے اپنی راہ لیگا اور مجھے اکیلا
چھوڑ دوگے اور تو بھی مین اکیلا نہین کیونکہ باپ میرے ساتھہ ہی *
۳۳ مین نے تمہین یے باتین کہین تاکہ مجھہ مین آرام پاؤ تم دنیا مین
مصیبت اُٹھاؤگے لیکن خاطر جمع رکھو کہ مین نے دنیا کو جیتا ہی *

سترھوان باب

۱ یسوع نے یے باتین کہین اور آسمان پر نگاہ کرکے کہا اي باپ
وقت پہنچا ھي اپنے بیٹے کو جلال بخش تاکہ تیرا بیٹا بھي تجھے جلال
بخشے * ۲ چنانچہ تونے اُسے سب جسمون پر اختیار دیا ھي تاکہ وہ اُن
سبکو جنھین تونے اُسے بخشا ھمیشه کي زندگي بخشے * ۳ اور ھمیشه کي
زندگي یہہ ھي کہ وے تجھکو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے
تونے بھیجا ھي جانین * ۴ مین نے زمین پر تیرا جلال ظاھر کیا ھي
مین اُس کام کو جو تونے مجھے کرنے کو دیا ھي تمام کر چلا * ۵ اور
اي باپ اب تو مجھے اپنے ساتھہ اُس جلال سے جو مین دنیا کي
پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھہ رکھتا تھا بزرگي دے * ۶ مین نے
تیرے نام کو اُن آدمیون پر جنھین تونے دنیا مین سے مجھے دیا ظاھر
کیا ھي وے تیرے تھے اور تونے اُنھین مجھے دیا ھي اور اُنھون نے
تیرے کلام پر عمل کیا ھي * ۷ اب اُنھون نے جانا ھي کہ سب
چیزین جو تونے مجھے دیا تیري طرف سے ھین * ۸ اِس لئے کہ مین
نے وے حکم جو تونے مجھے دئے مین نے اُنھین دئے ھین اور اُنھون
نے اُنھین قبول کیا اور یقین جانا کہ مین تجھہ سے نکلا اور وے
ایمان لائے ھین کہ تونے مجھے بھیجا * ۹ مین اُن کے لئے سوال کرتا
ھون مین دنیا کے لئے نہین مگر اُن کے لئے جنھین تونے مجھے دیا
ھي سوال کرتا ھون کہ وے تیرے ھین * ۱۰ اور سب میرے تیرے
ھین اور تیرے میرے ھین اور مین اُن سے بزرگي پاتا ھون * ۱۱ مین
دنیا مین آگے نرھونگا پر یے دنیا مین ھین اور مین تجھپاس آتا ھون
اي مقدس باپ اپنے ھي نام سے اُنھین جنھین تونے مجھے بخشا حفاظت
سے رکھہ تاکہ وے ھماري طرح ایک ھو جاوین * ۱۲ جب تک کہ مین
اُنکے ساتھہ دنیا مین تھا تب تک مین نے تیرے نام سے اُنکي حفاظت
کي اور اُن سب لوگون کي جو تونے مجھے بخشے مین نے نگہباني بھي کي
کوئي اُن مین سے سوا اُس ھلاکت کے ھلاک نہین ھوا تاکہ کتاب
پوري ھي * ۱۳ اور اب مین تجھہ پاس آتا ھون اور مین یے باتین دنیا

میں کہتا ہوں تاکہ میری خوشی اُن میں کامل ہو جائے * ۱۴ میں نے
تیرا کلام اُنہیں دیا اور دنیا نے اُن سے دشمنی کی اِسلئے کہ جیسا میں
دنیا کا نہیں ہوں وے بھی دنیا کے نہیں * ۱۵ میں یہہ سوال نہیں کرتا
کہ تو اُنہیں دنیا میں سے اُٹھا لے پر یہہ کہ تو اُنہیں برے سے
بچا لے * ۱۶ جیسا کہ میں دنیا کا نہیں ہوں وے بھی دنیا کے نہیں *
۱۷ اُنہیں اپنی سچائی سے پاک کر کہ تیرا کلام سچائی ہی *
۱۸ جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا میں نے بھی اُنہیں دنیا میں
بھیجا ہی * ۱۹ اور اُن کے واسطے میں اپنی تقدیس کرتا ہوں تاکہ وے
بھی سچائی سے مقدس ہوں * ۲۰ میں صرف اُنہیں کے لئے نہیں بلکہ
اُنکے لئے بھی جو اُنکے کلام سے مجھپر ایمان لاوینگے سوال کرتا ہوں *
۲۱ تاکہ وے سب ایک ہوویں جیسا کہ تو ای باپ مجھہ میں اور میں
تجھہ میں تاکہ وے بھی ہم میں ایک ہوں تاکہ دنیا ایمان لاوے کہ
تو نے مجھے بھیجا ہی * ۲۲ اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ہی میں
نے اُنہیں دیا ہی تاکہ وے جس طرح سے کہ ہم ایک ہیں ایک ہوں *
۲۳ میں اُن میں اور تو مجھہ میں تاکہ وے بھی ایک ہوکے کامل
ہوویں اور تاکہ دنیا جانے کہ تو نے مجھے بھیجا ہی اور جس طرح کہ
مجھے پیار کیا اُنہیں بھی پیار کیا ہی * ۲۴ ای باپ میں چاہتا ہوں
کہ وے بھی جنہیں تو نے مجھے بخشا ہی جہاں میں ہوؤں میرے
ساتھہ ہوویں تاکہ وے میرے جلال کو جو تو نے مجھے بخشا ہی دیکھیں
کیونکہ تو نے مجھے دنیا کی پیدایش سے آگے پیار کیا ہی * ۲۵ ای
عادل باپ دنیا نے تجھے نہیں جانا مگر میں نے تجھے جانا ہی اور
اُنہوں نے جانا ہی کہ تو نے مجھے بھیجا * ۲۶ اور میں نے تیرا نام
اُن پر ظاہر کیا اور ظاہر کرونگا تاکہ جس محبت سے تو نے میرے ساتھہ
محبت کی ہی وہ اُن میں ہو اور میں اُن میں ہوں *

اٹھارواں باب

۱ یسوع یے باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ کدروں کے نالے کے
پار گیا وہاں ایک باغیچہ تھا اُس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل ہوئے *
۲ اور یہودا بھی کہ جسنے اُسے پکڑوا دیا وہ جگہہ جانتا تھا کہ یسوع
اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھہ وہاں جایا کرتا تھا * ۳ تب یہودا سپاہیوں
کی ایک جماعت اور سردار کاہنوں اور فروسیوں سے پیادے لیکے
مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھہ وہاں آیا *
۴ اور یسوع نے سب کچھہ جو اُسپر ہونے والا تھا جانتا اور آگے بڑہ کر
اُن سے کہا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو * ۵ وے اُسکے جواب میں بولے
یسوع ناصری کو یسوع اُنہیں کہا کہ میں ہوں اُس وقت یہودا بھی
جس نے اُسے پکڑوا دیا اُن کے ساتھہ کھڑا تھا * ۶ اور جوہیں اُس نے
اُنہیں کہا کہ میں ہوں وے پیچھے ہٹے اور زمین پر گر پڑے *
۷ تب اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو وے بولے
یسوع ناصری کو * ۸ یسوع نے جواب دیا میں نے تمہیں کہا کہ
میں ہوں پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہو تو اُنہیں جانے دو * ۹ یہہ
اِس لئے ہوا کہ وہ کلام جو اُسنے کہا پورا ہو کہ جنہیں تونے مجھے
دیا میں نے ایک کو بھی اُن میں سے گم نہ کیا *
۱۰ تب شمعون پطھر نے تلوار جو اُس پاس تھی کھینچی اور سردار
کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُسکا دھنا کان اُڑا دیا اُس نوکر کا نام
ملکوس تھا * ۱۱ تب یسوع نے پطھر سے کہا کہ اپنی تلوار میان میں
کر کیا وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھکو دیا میں نہ پیوں *
۱۲ تب سپاہی اور اُنکی سردار اور یہودیوں کے پیادوں نے ملکے
یسوع کو پکڑا اور باندھا * ۱۳ اور پہلے اُسے حانا پاس لے گئے اور وہ
قیافا نام اُس برس کے سردار کاہن کا سسرا تھا * ۱۴ یہہ وہی قیافا تھا
جسنے یہودیوں کو صلاح دی کہ قوم کے لئے ایک کا مرنا بہتر ہے *
۱۵ اور شمعون پطھر دوسرے شاگرد کے ساتھہ ہوکے یسوع کے پیچھے
ہو لیا کہ اُس شاگرد اور سردار کاہن میں کچھہ جان پہچان تھی اور وہ

یسوع کے ساتھہ سردار کاھن کے دالان مین گیا * ۱۶ لیکن پطھر
دروازے پر باھر کھڑا رھا اور پھر دوسرا شاگرد جو سردار کاھن سے
کچھہ جان پہچان رکھتا تھا باھر نکلا اور بانی سے کہہ کے پطھر کو
اندر لے آیا * ۱۷ تب ایک چھوکری نے جو دربان تھی پطھر سے کہا کیا تو
بھی اُس شخص کے شاگردون مین سے نہین وہ بولا کہ مین نہین ھون *
۱۸ اور نوکر اور پیادے کو لونکی آگ سلگا کر جاڑے کے سبب سے
کھڑے ھوئے تاپتے تھے اور پطھر بھی اُنکے ساتھہ کھڑا تاپ رھا تھا *
۱۹ تب سردار کاھن نے یسوع سے اُسکے شاگردون اور اُسکی تعلیم کی
بابت سوال کیا * ۲۰ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ مین نے عالم سے
ظاھر کر کے کہا مین نے ھمیشہ عبادتخانون اور ھیکل مین جہان یہودی
ھمیشہ جمع ھوتے ھین تعلیم دی اور مین نے پوشیدہ کچھہ نہین کہا *
۲۱ تو مجھسے کیون پوچھتا ھی اُن پوچھہ جنھون نے مجھسے سنا کہ
مین نے اُنھین کیا کہا دیکھہ کہ وے جانتے ھین جو مین نے کہا *
۲۲ جب اُسنے یون کہا تو پیادون مین سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا یسوع
کو طمانچہ مار کے کہا کہ کیون تو سردار کاھن کو یون جواب دیتا ھی *
۲۳ یسوع نے اُسے جواب دیا اگر مین نے برا کہا تو برائی کی گواھی
دے پر اگر اچھا کہا تو تو مجھے کیون مارتا ھی * ۲۴ اور حانا نے
اُسے باندھہ کے قیافا سردار کاھن کے پاس بھیجا *
۲۵ اور شمعون پطھر کھڑا ھوا تاپ رھا تھا سو اُنھون نے اُسے کہا کیا تو
بھی اُسکے شاگردون مین سے ھی اُسنے اِنکار کیا اور کہا کہ مین نہین
ھون * ۲۶ پھر سردار کاھن کے نوکر مین سے ایک نے جو اُسکا کہ
جس کا پطھر نے کان کاٹا رشتہ دار تھا کہا کیا مین نے تجھے اُسکے ساتھہ
باغچہ مین نہین دیکھا * ۲۷ تب پطھر نے پھر اِنکار کیا اور وھین مرغ
نے بانگ دی *

۲۸ تب یسوع کو قیافا پاس سے دیوان خانے مین لائے اور یہہ صبح کا
وقت تھا اور وے خود دیوان خانے مین نہ گئے تاکہ ناپاک نہون اور فسح
کھاوین * ۲۹ تب پیلاطُ اُن پاس نکل آیا اور کہا تم اُس مرد پر کیا

فریاد کرتے هو * ۳۰ اُنهون نے جواب مین کہا که اگر یہه بدکردار
نہوتا تو هم اُسے تیرے حوالے نکرتے * ۳۱ پیلاط نے اُنهین کہا تم اُسے
لیجاؤ اور اپني شریعت کے مطابق اُسکي عدالت کرو تب یہودیون نے اُسے
کہا همکو روا نہین که کسیکو جان سے مارین * ۳۲ یہه اِسلیئے هوا تاکه یسوع کي
بات جو اُس نے اپني موت کي طرح بتانے کو کہي تھي پوري هووے *
۳۳ تب پیلاط پھر دیوان خانے مین داخل هوا اور یسوع کو بلاکے کہا
کیا تو یہودیون کا بادشاہ هے * ۳۴ یسوع نے اُسے جواب دیا تو یہه
بات آپ سے کہتا هے یا که اورون میرے حق مین تجھسے کہي هے *
۳۵ پیلاط نے جواب دیا کیا مین یہودي هون تیري هي قوم نے اور سردار
کاهنون نے تجھکو میرے حوالے کیا تونے کیا کیا هے * ۳۶ یسوع نے
جواب دیا که میري بادشاهت اِس جہان کي هوتي تو میرے نوکر لڑائي
کرتے تاکه مین یہودیون کے حوالے نه کیا جاتا پر اب میري بادشاهت
یہان کي نہین * ۳۷ تب پیلاط نے اُسے کہا سو کیا تو بادشاہ هے یسوع
نے جواب دیا که تو درست کہتا هے مین بادشاہ هون مین اِس لیئے
پیدا هوا اور اِسواسطے دنیا مین آیا که راستي پر گواهي دون سو جو کوئي
که راستي سے هے میري آواز سنتا هے * ۳۸ پیلاط نے اُسے کہا که
راستي کیا هے اور وہ یہه کہکے پھر یہودیون پاس گیا اور اُنهین کہا
مین اُسکا کچھه قصور نہین پایا * ۳۹ اور تمهارا دستور هے که مین
تمهارے لیئے پار جانے کے پربے مین ایک کو چھوڑ دون کیا تم چاهتے هو
که مین تمهارے لیئے یہودیون کے بادشاہ کو چھوڑ دون * ۴۰ تب اُن سبھون
نے پھر چلا کے کہا که اُس کو نہین بلکه برابا کو اور برابا بٹمار تھا *

اُنیسوان باب

۱ تب پیلاط یسوع کو پکڑ کے کوڑے مارے * ۲ اور سپاهیون نے کانٹون
کا تاج سج کے اُسکے سر پر رکھا اور اُسے بیگني پوشاک پہنا کے کہا *
۳ که یہودیون کا بادشاہ سلام اور اُنهون نے اُسے طمانچے مارے * ۴ تب
پیلاط نے دو بارہ باهر جاکے اُنهین کہا که دیکھو مین اُسے تم پاس

باهر لے آیا هون تاکه تم جانو که مین اِس کا کچهه قصور نهین پایا *
۵ تب یسوع کانٹون کا تاج رکهے اور بینگني پوشاك پهنے هوئے باهر آیا
اور اُسنے اُسے کہا دیکهه اِس شخص کو * ۶ سو جب سردار کاهن اور پیادون
نے اُسے دیکها تو چلائے که صلیب دے صلیب دے پیلاط نے اُنهین کہا
تمهین اُسے لو اور صلیب دو کیونکه مین اُسکا کچهه قصور نهین پاتا *
۷ یهودیون نے اُسے جواب دیا که هم شریعت والے هین اور هماري شریعت کے
مطابق وه قتل کے لایق هے اِسلئے که اُسنے اپنے تئین خدا کا بیٹا ٹهہرایا *
۸ جب پیلاط نے یهه کلام سنا اور زیاده ڈرا * ۹ اور دیوان خانے مین
پهر اندر آکے یسوع سے کہا تو کہان کا هے پر یسوع نے اُسے کچهه
جواب نه دیا * ۱۰ تب پیلاط نے اُسے کہا که تو مجهه سے نهین بولتا کیا
تو نهین جانتا که مجهے اختیار هے چاهون تو تجهے صلیب دون اور چاهون
تو تجهے چهوڑ دون * ۱۱ یسوع نے جواب دیا که اگر یهه تجهے اُوپر سے
دیا نه جاتا تو مجهپر تیرا کچهه اختیار نهوتا سو جس نے مجهے تیرے
حوالے کیا اُسکا گناه بڑا هے *
۱۲ اُسوقت پیلاط نے اراده کیا که اسے چهوڑ دے پر یهودیون نے
چلاکے کہا که اگر تو اُس مرد کو چهوڑ دیتا هے تو تو قیصر کا دوست
نهین جو کوئي که اپنے تئین بادشاه مقرر کرتا هے وه قیصر کا مخالف
هے * ۱۳ پیلاط یهه بات سنکر یسوع کو باهر لایا اور اُس مقام پر جو
چبوتره اور عبراني مین غبتا کہلاتا هے عدالت کي گدي پر بیٹها *
۱۴ اور یهه فسح کي طیاري کا وقت تها اور چهٹهے گهنٹے کے قریب تها
پهر اُسنے یهودیون کو کہا که دیکهو اپنا بادشاه * ۱۵ تب وے چلائے
که لیجا لیجا اُسے صلیب دے پیلاط نے اُنهین کہا که مین تمهارے
بادشاه کو صلیب دون سردار کاهنون نے جواب دیا که همارا بادشاه سوا
قیصر کے کوئي نهین هے * ۱۶ تب اُسنے اُسے اُن کے حوالے کیا که
اُسے صلیب دي جاوے اور وے یسوع کو پکڑ کر لے گئے *
۱۷ سو وه اپني صلیب اُٹهائے هوئے اُس جگهه کو جو کهوپري کي جگهه
کہلاتي هے جسکا ترجمه عبري مین گلغته هے گیا * ۱۸ وهان اُنهون

نے اُسے اور اُسکے ساتھ اور دو کو صلیب پر کھینچا ہرایک طرف ایک اور
یسوع کو بیچ میں *
۱۹ اور پیلاطس نے ایک کتابہ لکھا اور صلیب پر لگا دیا وہ لکھا یہہ تھا کہ
یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ * ۲۰ اُس کتابے کو بہت سے
یہودیوں نے پڑھا اِس لئے کہ وہ مقام جہاں یسوع صلیب پر کھینچا گیا
تھا شہر کے نزدیک تھا اور وہ عبرانی اور یونانی اور لاطینی میں لکھا تھا *
۲۱ تب یہودیوں کے سردار کاھنوں نے پیلاطس کو کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ
مت لکھہ بلکہ یہہ لکھہ کہ اُسنے کہا کہ میں یہودیوں کا بادشاہ
ھوں * ۲۲ پیلاطس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھا سو لکھا *
۲۳ پھر سپاھیوں نے جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چکے تو اُس کے
کپڑوں کو لیا اور چار حصے کئے ھر سپاھی کو ایک اور اُسکے کرتے کو بھی
لیا اور کرتا بن سیا سراسر بنا ھوا تھا * ۲۴ اِس لئے اُنھوں نے آپس
میں کہا کہ ھم اُسے نہ پھاڑیں بلکہ اُسپر چٹھی ڈالیں کہ یہہ کسے
پہنچتا ھی یہہ اِس لئے ھوا کہ کتاب جو کہتی ھی کہ اُنھوں نے
میری پوشاک بانٹ لی اور میرے کرتے کے لئے چٹھی ڈالی پورا ھووے
سو سپاھیوں نے ایسے ھی کیا *
۲۵ تب یسوع کی صلیب پاس اُسکی ماں اور اُسکی ماںکی بہن مریم
کلیوپاس کی جورو اور مریم مگدلینہ کھڑی تھیں * ۲۶ یسوع نے اپنی
ماںکو اور اُس شاگرد کو جس سے وہ محبت کرتا تھا پاس کھڑے ھوئے
دیکھکر اپنی ماں کو کہا کہ اے عورت دیکھہ یہہ تیرا بیٹا * ۲۷ پھر
اُسنے اُس شاگرد کو کہا دیکھہ یہہ تیری ماں اور اُسی گھڑی سے اس
شاگرد نے اُسے اپنے گھر میں رکھا * ۲۸ بعد اُسکے یسوع نے جانکے
کہ اب سب باتیں پوری ھو چکیں جسمیں کتاب پوری ھووے کہا کہ
میں پیاسا ھوں * ۲۹ وھاں ایک لوٹا سرکے سے بھرا ھوا دھرا تھا اُنھوں
نے اسفنج کو سرکے میں ترکر کے زوفا میں لپیٹ کے نل پر رکھا اور
اُسکے منہہ دیا * ۳۰ پھر یسوع نے جب سرکہ چکھا تو کہا پورا ھوا اور
سر جھکا کے جان دی *

۳۱ پھر اِسلئے کہ وہ وقت طیاری کا تھا یہودیوں نے پیلاطس سے عرض کی
کہ اُنکی ٹانگیں توڑیں اور اُتا لیجاویں تا کہ لاشیں سبت کے دن
صلیب پر نہ رہ جائیں کیونکہ وہ بڑا سبت تھا * ۳۲ تب سپاہیوں نے
آ کے پہلے اور دوسرے کی ٹانگیں جو اُسکے ساتھہ صلیب پر کھینچے گئے
تھے توڑیں * ۳۳ لیکن جب اُنھوں نے یسوع کی طرف آ کے دیکھا کہ
وہ مر چکا ھی تو اُسکی ٹانگیں نہ توڑیں * ۳۴ پر سپاہیوں میں سے
ایک نے بھالے سے اُسکی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے لہو اور
پانی نکلا * ۳۵ اور جسنے یہہ دیکھا گواہی دی اور اُسکی گواہی سچی
ھی اور وہ جانتا ھی کہ سچ کہتا ھی تا کہ تم ایمان لاؤ *
۳۶ اِس لئے یے باتیں ھوئیں کہ کتاب پوری ھووے کہ اُسکی کوئی ھڈی
توڑی نہ جائیگی * ۳۷ اور پھر دوسری کتاب کہتی ھی کہ وے اُسپر
جسے اُنھوں نے چھیدا نظر کرینگے *
۳۸ اور بعد اُسکے یوسف ارماتیا نے جو یسوع کا شاگرد تھا اور یہودیوں
کے ڈر سے ظاھر نہ کرتا تھا پیلاطس سے اجازت چاھی کہ یسوع کی لاش
کو لیجاوے اور پیلاطس نے رخصت دی سو اُسنے آ کے یسوع کی لاش لی *
۳۹ اور نیقودیم بھی جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تھا آیا اور پچاس
سیر کی اٹکل مر اور عود ملا کے لایا * ۴۰ پھر اُنھوں نے یسوع کی
لاش لیکے سوتی کپڑے میں خوشبوؤں کے ساتھہ جسطرح سے کہ دفن
کرنے میں یہودیوں کا دستور ھی کفنایا * ۴۱ اور وھاں جس جگہہ کہ
اُسے صلیب دی گئی تھی ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی
جس میں کبھو کوئی نہ دھرا گیا تھا * ۴۲ سو اُنھوں نے یسوع کو یہودیوں
کی طیاری کے باعث وھیں رکھا کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھی *

بیسواں باب

۱ ھفتے کے پہلے دن مریم مگدلینہ تڑکے ایسا کہ ھنوز اندھیرا تھا قبر
پر آئی اور پتھر کو قبر سے ٹالا ھوا دیکھا * ۲ تب وہ شمعون پطرس اور
اُن دوسرے شاگرد پاس جسے یسوع پیار کرتا تھا دوڑی آئی اور اُنھیں

کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور ہم نہین جانتے کہ اُنھون
نے اُسے کہان رکھا * ۳ پھر پطرس دوسرے شاگرد کے ساتھہ ہو کے
نکلا * ۴ اور قبر کی طرف آنے لگا چنانچہ وے دونون اکٹھے دوڑے
دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھہ گیا اور قبر پر پہلے پہنچا * ۵ اُسنے جھک کے
سوتی کپڑے پڑے دیکھے پر وہ اندر نگیا * ۶ پھر شمعون پطرس اُسکے
بعد پہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے *
۷ اور وہ رومال جس سے اُس کا سر بندھا تھا اُن کپڑون ساتھہ پر جدا
لپیٹا ہوا ایک جگہہ پڑا دیکھا * ۸ تب دوسرا شاگرد بھی جو قبر پہلے آیا
تھا اندر گیا اور دیکھہ کے یقین کیا * ۹ کیونکہ وے ہنوز کتاب کو
نہ جانتے تھے کہ وہ ضرور مردون مین سے جی اُٹھیگا * ۱۰ تب وے شاگرد
اپنے دوستون پاس پھر گئے *
۱۱ لیکن مریم باہر قبر پر روتی کھڑی رہی اور روتے ہوئے جو
قبر مین نظر کی * ۱۲ تو دو فرشتے سفید پوشاک مین ایک سرھانے اور
دوسرا پاینتی جہان یسوع کی لاش رکھی تھی بیٹھے دیکھے * ۱۳ اُنھون
نے اُسے کہا ای عورت تو کیون روتی ہی اُسنے کہا اِسلئے کہ وے
میرے خداوند کو لے گئے اور مین جانتی نہین کہ اُنھون نے اُسے کہان
رکھا * ۱۴ جب وہ یون کہہ چکی تو پیچھے پھری اور یسوع کو کھڑے
دیکھا اور نہ پہچانا کہ وہ یسوع ہی * ۱۵ یسوع نے اسے کہا ای
عورت تو کیون روتی ہی کسے ڈھونڈھتی ہی اُسنے اُسے باغبان جان
کے کہا کہ صاحب اگر اُس کو یہان سے اُٹھایا ہو تو مجھہ سے کہہ کہ
اُسے کہان رکھا ہی کہ مین اُسے لیجاؤنگی * ۱۶ یسوع نے اُسے کہا
ای مریم وہ متوجہہ ہوئی اور اُسے کہا کہ ربونی یعنے ای اُستاد *
۱۷ یسوع نے اُسے کہا مجھہ کو مت چھو کیونکہ مین ہنوز اپنے باپ
کے پاس اُوپر نہین گیا پر میرے بھائیون پاس جا اور اُنھین کہہ کہ
مین اُوپر اپنے باپ اور تمھارے باپ پاس اور اپنے خدا اور تمھارے
خدا پاس جاتا ہون * ۱۸ مریم مگدلینہ آئی اور شاگردون سے کہا کہ
مین نے خداوند کو دیکھا اور اُسنے مجھے یے باتین کہین *

۱۹ پھر اُسیدن جو ھفتے کا پہلا تھا شام کے وقت جب اُس جگہہ کے
دروازے جہاں سب شاگرد جمع ھوئے تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے
یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ھوا اور اُنہیں کہا تم پر سلام * ۲۰ اور یوں
کہہ کے اپنے ھاتھوں اور پسلي کو اُنھیں دکھایا تب شاگرد خداوند کو
دیکھکے خوش ھوئے * ۲۱ اور یسوع نے پھر اُنھیں کہا تم پر سلام جسطرح
باپ نے مجھے بھیجا ھی اسیطرح میں تمھیں بھیجتا ھوں * ۲۲ اُسنے
یہہ کہہ کے اُن پر پھونکا اور کہا کہ تم روح قدس لو * ۲۳ جنکے
گناھوں کو تم بخشو اُن کے بخشے جاتے ھیں جنھیں تم نہ بخشو گے
نہ بخشے جائینگے *
۲۴ اور توما اُن بارہ میں سے جسکا لقب ددمس تھا یسوع کے آتے وقت
اُن کے ساتھہ نہ تھا * ۲۵ تب اور شاگردوں نے اُسے کہا ھم نے خداوند
کو دیکھا ھی پر اُسنے اُنھیں کہا بغیر اُسکے کہ میں اُسکے ھاتھوں
میں میخوں کے نشان دیکھوں اور میخوں کے نشانوں میں اپني اُنگلي
ڈالوں اور اپنے ھاتھہ کو اُسکي پسلی پر پھیروں کبھو یقین نکروں *
۲۶ آٹھہ روز کے بعد جب اُسکے شاگرد اندر تھے اور توما اُسکے ساتھہ
تھا تو دروازے بند ھوتے ھوے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ھو کے
بولا تم پر سلام * ۲۷ پھر اُسنے توما کو کہا کہ اپني اُنگلي پاس لا
اور میرے ھاتھوں کو دیکھہ اور اپنا ھاتھہ پاس لا اور اُسے میري پسلي
ٹٹول اور بے ایمان مت ھو بلکہ ایمان لا * ۲۸ توما نے جواب میں اُسے
کہا ای میرے خداوند اور ای میرے خدا * ۲۹ یسوع نے اُسے
کہا توما اِسلیئے کہ تونے مجھے دیکھا ھی تو ایمان لایا مبارک وے
ھیں جنھوں نے نہیں دیکھا اور ایمان لائے * ۳۰ اور بہت سے اور
معجزے یسوع نے جو اس کتاب میں لکھے نہیں گئے اپنے شاگردوں
کے سامھنے دکھائے * ۳۱ لیکن یے لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ کہ خدا کا
بیٹا یسوع مسیح ھی اور تاکہ تم ایمان لا کے اُسکے نام سے زندگي پاؤ *

اکیسوان باب

۱ اور بعد اُسکے یسوع نے پھر اپنے تئین دریاے طیبیریا پر شاگردون
کو دکھلایا اور اِس طرح ظاہر ہوا * ۲ کہ شمعون پطھر اور توما جو
ددمس کہلاتا ھی اور نتانائیل جو قاناے گلیل کا ھی اور زبدي
کے بیٹے اور اُسکے شاگردون مین سے اور دو اکٹھے تھے * ۳ شمعون پطھر
نے اُنھین کہا کہ مین مچھلي کے شکار کو جاتا ھون اُنھون نے کہا ھم
بھي تیرے ساتھ چلینگے اور نکل کے في الفور کشتي پر چڑھے پر اُس
رات کچھہ نہ پکڑا *
۴ اور جو صبح ھوئي تو یسوع کنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگردون نے
نہ جانا کہ وہ یسوع ھی * ۵ تب یسوع نے اُنھین کہا لڑکو کیا تمپاس
کچھہ کھانے کو ھی اُنھون نے جواب دیا نہین * ۶ اُسنے کہا کشتي کے
دھني طرف جال ڈالو کہ تم پاؤ گے اُنھون نے ڈالا تب مچھلیون کي نہایت
سے کھینچ نسکے * ۷ اِسلئے اُس شاگرد نے جسے یسوع پیار کرتا تھا پطھر
سے کہا کہ یہہ خداوند اب شمعون پطھر نے سنکے کہ وہ خداوند ھی
کرتا کمر سے باندھا کیونکہ وہ ننگا تھا اور اپنے تئین دریا مین ڈال
دیا * ۸ اور باقي شاگرد مچھلیون کا جال کھینچتے ھوئے کشتي پر آئے
کیونکہ وے کنارے سے دور نہ تھے مگر دو سو ھاتھہ کے اٹکل *
۹ کنارے آتے ھي وھان اُنھون نے کوئلون کي آگ اور اُسپر مچھلي
رکھي ھوئي اور روٹي دیکھي * ۱۰ یسوع نے اُنھین کہا اُن مچھلیون مین
سے جو تم نے پکڑین لاؤ * ۱۱ شمعون پطھر نے جاکے جال ایک سو
ترپن بڑي مچھلیون سے بھرا ھوا کھینچا اور اگرچہ مچھلیان اُس بہتایت
سے تھین پر جال نہ پھٹا * ۱۲ یسوع نے اُنھین کہا آؤ کھانا کھاؤ اور
شاگردون مین سے کسي کو جرات نہوئي کہ اُس سے پوچھے تو کون ھی
کیونکہ وے جانتے تھے کہ وہ خداوند ھی * ۱۳ تب یسوع نے آکے
روٹي لي اور اُنھین دي اور اُسي طرح سے مچھلي بھي دي * ۱۴ یہہ
تیسرا مرتبہ تھا کہ یسوع جي اُٹھکر اپنے تئین شاگردون کو دکھلایا *
۱۵ اور جب وے کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطھر کو کہا اي

یونا کے بیتے شمعون کیا تو مجھے اُن سے زیادہ پیار کرتا ھی اُسنے اُسے
کہا ھان ای خداوند تو خود جانتا ھی کہ مین تجھے پیار کرتا ھون
اُسنے اُسے کہا کہ میرے بررے چرا * ۱۶ اُس نے دو بارہ اُسے پھر کہا
کہ ای شمعون یونا آیا تو مجھے پیار کرتا ھی وہ بولا کہ ھان ای
خداوند تو تو جانتا ھی کہ مین تجھکو پیار کرتا ھون اُس نے اُسے کہا
کہ میری بھیڑ بکری چرا * ۱۷ اُس نے اُسے تیسرے مرتبہ کہا کہ ای
شمعون یونا آیا تو مجھے پیار کرتا ھی تب پطھر اِس لئے کہ اُس نے
تیسری بار اُس سے کہا کہ آیا تو مجھے پیار کرتا ھی دلگیر ھوا اور اُسے
کہا ای خداوند تو تو سب کچھ جانتا ھی اور تجھے معلوم ھی کہ
مین تجھے پیار کرتا ھون یسوع نے اُسے کہا تو میری بھیڑ بکری چرا *
۱۸ مین تجھ سے سچ سچ کہتا ھون جب تلک کہ تو جوان تھا تو اپنی کمر
باندھتا تھا اور جہان کہین چاھتا تھا جاتا تھا پر جب تو بوڑھا ھوگا تو اپنے
ھاتھون کو پھیلائیگا اور دوسرا تیری کمر باندھیگا اور وھان جہان تو نچاھے
تجھے لے جائیگا * ۱۹ اُس نے اُن باتون سے پتا دیا کہ وہ کون سی موت
سے خدا کا جلال ظاھر کریگا اور یہہ کہکے اُسے پھر کہا کہ میرے پیچھے
ھو لے * ۲۰ تب پطھر پھرکے اُس شاگرد کو جیسے یسوع پیار کرتا تھا
جسنے رات کو اُسکے سینے پر گرکے پوچھا تھا کہ ای خداوند وہ جو
تجھے پکڑتا ھی کون ھی پیچھے آتے دیکھا * ۲۱ پطھر نے اُسے دیکھکے
یسوع کو کہا ای خداوند اُس شخص کا کیا ھوگا * ۲۲ یسوع نے اُسے
کہا اگر مین چاھون کہ جب تلک مین آؤن وہ نہین ٹھہرے تو تجھکو کیا
تو میرے پیچھے ھو لے * ۲۳ تب بھائیون مین یہہ بات مشہور ھوئی کہ
وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوع نے اُسے نہین کہا کہ وہ نمریگا مگر یہہ
کہا کہ اگر مین چاھون کہ میرے آنے تلک وہ ٹھہرے تو تجھکو کیا *
۲۴ یہہ وہ شاگرد ھی جسنے اُن کامون کی گواھی دی اور اُن باتون کو
لکھا اور ھمکو یقین ھی کہ اُسکی گواھی سچ ھی * ۲۵ اور بھی
بہت سے کام ھین جو یسوع نے کئے کہ اگر وے جدا جدا لکھے جاتے تو مین
گمان کرتا ھون کہ کتابین جو لکھی جاتین دنیا مین نہ سما سکتین * آمین